باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | بدھ 1 نومبر 2023ء | 30 جمادی الاول 1445ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 263

حکومت ایسے انتظامات کرے گی جن کے تحت نجی سرمایہ کار اس منصوبے کو آگے بڑھائیں۔ ٹرانسفارمرز پر اسمارٹ میٹرز کی تنصیب سے بجلی چوری روکنے، بلنگ کی درستگی بہتر بنانے اور صارفین کو اضافی بلوں سے تحفظ فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے

حکومت کا بجلی چوری اور اوور بلنگ کی روک تھام کیلئے تمام ڈسکوز کے ٹرانسفارمرز پر اسمارٹ میٹرز نصب کرنے کا فیصلہ

ترقیاتی پروگراموں کے لیے کثیر جہتی شراکت داروں سے مذاکرات مکمل ہونے تک جاری رہیں گے۔ اگر مذاکرات یا پروگرام کی تیاری کے دوران کسی ڈسکو کی نجکاری ہو جاتی ہے تو متعلقہ فنانسنگ اور ترقیاتی پروگرام طے شدہ انتظامات کے تحت حوالگی کے عمل میں نجی سرمایہ کار کو منتقل کر دیے جائیں گے

حکومت اس عمل کو سہولت فراہم کرے گی، جبکہ صارفین کے مفادات کا تحفظ اور سرمایہ کاروں کی مالی و معاہداتی ذمہ داریوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے گی، احد چیمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے بجلی چوری اور اوور بلنگ کی روک تھام کے لئے تمام ڈسکوز کے ٹرانسفارمرز پر اسمارٹ میٹرز نصب کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ منگل کو جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر اقتصادی امور و شیڈیولڈ سمت ڈویژن احد چیمہ نے بجلی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرولیم 8 روپے، ڈیزل 7 روپے سستا

پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اطلاق 11 نومبر 2026 کے لیے ہوگا، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (نمائندہ) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کر دیا اور آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کی جانب سے ڈیفرینشل

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مسلح افواج نے ملک میں امن و استحکام میں مثالی کردار ادا کیا، شہباز شریف

پاکستان اور چین کی دوستی ہر آزمائش پر پورا اتری ہے، چشمہ 5 سے اتوار میں ایٹمی بجلی گھر ہے، تعمیر میں چین نے پاکستان کی مدد کی، چینی انجینئرز اور پاکستانی ماہرین نے شانہ بشانہ کام کیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مسلح افواج نے ملک میں امن و استحکام کے قیام میں مثالی کردار ادا کیا، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی مشترکہ قیادت میں خوارج نے معرکہ حق میں جرات اور پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ میانوالی میں ڈوم ٹائپ کنسٹرکشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ معیشت کی بحالی اور سماجی، اقتصادی ترقی میں فیلڈ مارشل کی حمایت قابل تحسین ہے، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار مارگلہ ڈائیلاگ 2026 کے افتتاحی سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

سیاست کوئی کرکٹ میچ نہیں جسے ٹی 20 کی طرح کھیلا جائے، سیاست کو ون ڈے کی طرح کھیلنا ہوگا، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سب کو مل کر چلنا ہوگا، قوم کیلئے خوشخبری ہے کہ ہم نے ڈیفالٹ کا خطرہ ٹال دیا، وفاق اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا، بلاول

حکومت نے سیلاب متاثرین کے لیے 10 لاکھ گھروں کی تعمیر کا منصوبہ مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ مجموعی طور پر 20 لاکھ گھر بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے، تاکہ ہر متاثرہ خاندان کی دوبارہ آبادکاری یقینی بنائی جا سکے

وفاق نے بلوچستان میں تین سال میں تیس ہزار گھر بنا کر دینے ہیں جو دس لاکھ بنائے۔ چیئرمین سندھ حکومت کو کرپٹ کہتے ہیں۔ اگر ہم کرپٹ تھے تو عالمی بینک کا نمائندہ پاکستان آ کر ہماری تعریف کیسے کر سکتا ہے، وزیراعظم سندھ کے ہر شہری کو 1 کروڑ روپے دینے کا اعلان کریں۔ سیلاب متاثرین کے لئے مزید 10 لاکھ گھر بنائیں گے۔ گھر بنانے کا وعدہ ہم نے پورا کیا، ہم نے کہا تھا کہ ہر متاثرہ خاندان کو 25 ہزار روپے دیں گے، 3 لاکھ 30 ہزار خاندانوں کو پیسے دیے، ہم نے کہا تھا کہ 3 لاکھ گھر بنائیں گے، 3 لاکھ 30 ہزار گھر بن چکے ہیں، 6 لاکھ گھر تعمیر ہو گئے۔ دوسرے مرحلے میں 4 لاکھ گھر بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے، تاکہ ہر متاثرہ خاندان کی دوبارہ آبادکاری یقینی بنائی جا سکے

کراچی (آن لائن) بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ہم نے کہا تھا کہ سیلاب متاثرین کے لیے 10 لاکھ گھر بنائیں گے، 3 لاکھ 30 ہزار گھر بن چکے ہیں، 6 لاکھ گھر تعمیر ہو گئے ہیں، دوسرے مرحلے میں 4 لاکھ گھر بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے، ہم نے کہا تھا کہ ہر متاثرہ خاندان کو 25 ہزار روپے دیں گے، 3 لاکھ 30 ہزار خاندانوں کو پیسے دیے، ہم نے کہا تھا کہ 3 لاکھ گھر بنائیں گے، گھر بنانے کا وعدہ ہم نے پورا کیا

ABC CERTIFIED
روزنامہ
عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر پیوردآفس ہیلی روڈ ڈنز لین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836611

شدید گرمی زراعت کے لیے خطرناک

اقوام متحدہ کے اداروں فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) اور ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن (ڈبلیو ایم او) کی مشترکہ جائزہ رپورٹ ’’شدید گرمی اور زراعت‘‘ کے مطابق پنجاب کے بارانی دیہی علاقوں میں گرمی کی لہروں کی بڑھتی ہوئی شدت اور تعداد زرعی پیداوار کو متاثر کر رہی ہے۔ اس وجہ سے گھریلو آمدن میں کمی اور غذائی عدم تحفظ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ بڑھتا ہوا درجہ حرارت عالمی غذائی پیداوار کے لیے سنگین خطرہ بن چکا ہے جو اربوں افراد کے روزگار کو متاثر کرنے کے ساتھ کمزور زرعی برادریوں کے لیے معاشی اور غذائی مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ پنجاب کے زیادہ بارش والے علاقوں میں پھلوں کی پیداوار میں 50 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ فصلوں کی مجموعی پیداوار بھی متاثر ہو رہی ہے۔ مویشی پالنے کا شعبہ بھی اس صورتحال سے محفوظ نہیں کیونکہ گرمی کے دباؤ سے بڑے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم اور چھوٹے مویشیوں میں منہ کھر کی بیماری کے پھیلنے کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ زرعی پیداوار میں کمی سے دیہی خاندانوں کی آمدنی اور بنیادی غذائی اشیاء خریدنے کی صلاحیت متاثر ہو رہی ہے۔ شدید گرمی میں سبزیوں، دودھ اور دیگر جلد خراب ہونے والی اشیاء کے ضائع ہونے کی رفتار بڑھ جاتی ہے جس سے مقامی منڈیوں میں خوراک کی دستیابی کم اور قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس صورتحال کے خواتین پر غیر متناسب طور پر زیادہ اثر پڑ رہا ہے، پنجاب میں خواتین زرعی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے ساتھ گھریلو ذمہ داریاں بھی ادا کرتی ہیں جبکہ شدید گرمی میں کام کرنے سے ان میں بیماریوں اور طبی پیچیدگیوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ حاملہ اور بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین کے لیے یہ خطرات زیادہ سنگین ہیں کیونکہ انہیں اضافی غذائیت اور متوازن خوراک درکار ہوتی ہے لیکن اکثر انہی ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔ خاندان کے دیگر افراد کو خوراک فراہم کرنے کے لیے اپنی غذا کم کر دینے کی حکمتِ عملی خواتین کی صحت اور قوت مدافعت کو متاثر کر سکتی ہے۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت خشک سالی جیسے ماحولیاتی خطرات کو شدید کرنے، جنگلاتی آگ کے امکانات بڑھانے اور دیگر پیچیدہ ماحولیاتی مسائل کو جنم دینے کا سبب بن رہا ہے۔ اس سے عالمی زرعی پیداوار کے ساتھ ان مزدوروں کی جسمانی صحت بھی متاثر ہو رہی ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے براہِ راست اثرات کا سامنا کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سائنسی شواہد ثابت کرتے ہیں کہ شدید گرمی دنیا بھر میں زرعی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بن رہی ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج مسلسل بڑھتا رہا تو 2100ء تک دنیا کے تقریباً نصف موسمی خطرناک حد تک گرمی کی زد میں آسکتے ہیں جس سے سالانہ تقریباً 40 ارب ڈالر کا نقصان متوقع ہے تاہم اخراج کو کم رکھنے کی صورت میں مویشیوں کو شدید گرمی سے پہنچنے والے نقصانات میں تقریباً دو تہائی کمی لائی جاسکتی ہے۔ آبی نظام بھی متاثر ہو رہا ہے، سمندری گرمی کی لہریں بڑے پیمانے پر آبی حیات کی ہلاکتوں کا سبب بن رہی ہیں جبکہ جھیلوں کے گردہ نما خطے پانی کی تلاش میں اپنے قدرتی مسکن تبدیل کر رہے ہیں۔ رپورٹ کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ شدید گرمی اب محض موسمی مسئلہ نہیں بلکہ زراعت، دیہی معیشت، غذائی تحفظ، خواتین کی صحت اور عالمی ماحولیاتی توازن کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے۔ رواں سال ستمبر میں یہ رپورٹ سامنے آئی تھی کہ پاکستان بھر سے پھلوں کی برآمدات میں اگست 2026ء کے دوران اگست 2025ء کے مقابلے میں 41 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ ادارہ برائے شماریات پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق اس دوران برآمدات کی مالیت 18.5 ملین ڈالر تک کم ہوگئی۔

جسٹس سرمیاں عبدالرشید: تاریخ کے اوراق میں گم ہوتا ایک نام

تاریخ محض بادشاہوں، حکمرانوں اور سیاسی تحریکوں کے عروج و زوال کا نام نہیں، یہ ان خاموش معماروں کی داستان بھی ہے جنہوں نے اپنے عہد میں اداروں کی بنیاد استوار کیں اور آنے والی نسلوں کیلئے راستے متعین کیے۔ بدقسمتی سے ہماری قومی یادداشت کا ایک المیہ یہ بھی ہے کہ ہم نے تاریخ کے کئی ایسے کرداروں کو رفتہ رفتہ فراموش کر دیا جن کی خدمات کا عکس تھا اور نہ تھرے بادل تھے۔ ان خوبصورت تصنیف کو میں نے اپنی آنکھوں ہی میں سجائے رکھا اور وقت ملنے پر کچھ نا کچھ پڑھتے کو ملا۔ تسلیم کی کتاب جہاں رحمت برستی ہے 144 صفحات پر مشتمل ہے اور اسے اردو اکیڈمی پاکستان لاہور اور تعمیر فاؤنڈیشن لاہور نے شائع کیا ہے انہوں نے اس کتاب کا انتساب ’’رب کریم کی ربوبیت اور محبوب عظیم ؐ کی محبوبیت میں سرشار جذبوں کا نام‘‘ کیا۔ انتساب جانی میں انہوں نے لکھا کہ ’’مدائے ذوالجلال کی

ڈاکٹر محبوب حسین

قانونی تعلیم حاصل کرنا محض ایک تعلیمی کامیابی نہیں بلکہ برصغیر کے قانونی اور عدالتی حلقوں میں اپنی جگہ بنانے کا ایک اہم ذریعہ بھی تھا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے عملی زندگی کا آغاز وکالت سے کیا۔ ابتداء میں ملتان میں پریکٹس کی اور پھر لاہور منتقل ہو گئے، جہاں میاں سر محمد شفیع کے چیمبر سے وابستہ رہے۔ ان کی قانونی بصیرت، پیشہ ورانہ قابلیت اور معاملہ فہمی نے انہیں جلد ہی ممتاز قابلیت وانوں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ عملی زندگی کے ساتھ ساتھ ہی انہوں نے سیاسی میدان میں بھی قدم رکھا۔ 1927ء سے 1931ء تک انہوں نے پالیمنوں کو جاری رکھنے عوام کے سامنے پیش کیا۔

مختار چوہدری

آئے دیا، ہمارا تعلیمی نظام بھی ایسا ہے، جس میں تحقیق اور جستجو کا عنصر بہت کم ہے، ہر پچھ ڈاکٹر، انجینئر، یا ماٹک بننے کے خواب دیکھتا دکھاتے ہیں یا پھر بیوروکریٹ بنا، سرکاری نوکری حاصل کر کے اختیارات حاصل کرنا ہوف ہوتا ہے، اس طرح سوچ محدود ہو جاتی ہے، نئے مواقع اور نئی ایجادات کا رجحان پیدا نہیں پاتا، اگر ہم یورپ، چاپان، نیدرلینڈ یا لیٹڈ اور چین کی ترقی پر غور کریں تو یہ سب تحقیق، ہنر اور محنت سے وسائل کی تلاش اور استعمال کا نتیجہ نظر آتا ہے، اپنے آپ سے ہمارے ملک کے وسائل اور مواقع کی طرف، ہمارے نوجوانوں کو اپنی سوچ بدلنا ہوگی، سرکاری نوکری، یورپ ممالک کے ویزوں، شارٹ کٹ کی دوڑ کو ذہن سے نکال کر ملکی وسائل کی تلاش اور نئے نئے آئیڈیاز کی طرف رجحان کرنا ہوگا، اس وقت دنیا گلوبل ویلج بن چکی ہے اور ہمارے نوجوان کے ہاتھ میں سمارٹ فون ہے، تقریباً ہر گھر نیٹ کی سہولت بھی میسر ہے تو پھر ہمارے نوجوان کیوں غور نہیں کرتے؟ دنیا سے سیکھنے کیوں نہیں؟ آپ کو اللہ نے غریب نہیں کیا بلکہ آپ اللہ کی طرف سے ملے دماغ اور تن تنی وسائل کو بروئے کار لانے میں ناکام رہے ہیں، واللہ خیر لرزاقین، یہ اللہ کا فرمان ہے، مگر ہم کو سمجھنے کی ضرورت ہے، ہمارے ملک کی اکثر دکانوں پر عربی زبان کا یہ جملہ لکھا ہوتا ہے، اس اللہ کے فرمان کو ہم نے فروخ قسمت کے ساتھ جوڑ لیا ہے جبکہ اس فرمان میں اللہ تعالیٰ نے قوم کو مخاطب کیا ہے کہ آپ رزق، تجارت یا کسی اور مجبوری میں کسی دوسری قوم سے مرعوب نہ ہونا، اللہ نے ہر خطے کے اندر برابر وسائل رکھے ہیں، جو لوگ ان وسائل کی تلاش کر لیتے اور ان کی درست تقسیم کا نظام وضع کر لیتے وہ دوسرے ممالک پر انحصار نہیں کرتے بلکہ دنیا کی ترقی اور ضرورت میں اپنا حصہ ڈال کر برابری کی سطح پر دنیا سے تعلقات رکھتے اور اپنا مقام بناتے ہیں، ہمارے ملک کے اندر وسائل کی کمی ہر گز نہیں ہے مگر ہم ان وسائل کو تلاش کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہمارے کروڑوں نوجوان فارغ بیٹھے ہیں، ہمارے پاس قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے کے مواقع تک بھی ملک سے کم نہیں ہیں، اگر بھارت کا ایک نوجوان آم کا باغ لگاتا ہے، کچے آم کا اچار بنا کر دوبئی میں پہنچا کر کروڑوں کا کاروبار کرتا ہے، اگر سری لنکا کے دو نوجوان ناریل کی ایک فرم کو لے کر سری لنکا جاتے ہیں اور ایک بڑے رقبے پر کپاس پیدا کرتے، وہی سارا پراسس کر کے دھاگہ بناتے اور پھر گارمنٹس تیار کر کے برآمد کر سکتے ہیں جس سے کروڑوں ڈالر ملک میں آتے ہیں اور ہزاروں لوگوں کو روزگار ملتا ہے تو ہمارے نوجوان یہ سادہ سی باتیں کیوں نہیں سمجھ سکتے، ہمارے شمالی علاقوں اور آزاد کشمیر میں مویشی پالنے کے لاتعداد مواقع ہیں، دوسری طرف ہمیں خالص دودھ اور گوشت کی اشد ضرورت ہے، ہم ڈیری مصنوعات اور گوشت برآمد نہیں کر سکتے ہیں، ہمارے ہاں چھوٹے کاروبار کے بھی بیشمار مواقع ہیں

کی وہاں بیروزگاری کا سب سے بڑا مسئلہ بیروزگاری کو قرار دیا جائے تو غلط نہیں ہوگا، تعلیم، صحت، آلودگی اور بے ہنگم ٹریفک بھی بڑے مسائل ہیں، لیکن ہاں پہلی ضرورت ان کی خوراک ہے، خالی پیٹ میں دماغ بھی درست کام نہیں کرتا، جب معاشرے میں روزگار کے مواقع عام ہوتے ہیں تو معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے اور خوشحال معاشروں کی سوچ مثبت ہوتی ہے، وہ موسم، صحت، ٹریفک اور دوسرے مسائل پر مکالمہ کرتے ہیں، وہ ہر وقت پیسے کے پیچھے نہیں دوڑتے بلکہ اپنے اجتماعی مسائل پر بات کرتے اور اپنا معاشرتی کردار ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں لوگ ہر بات اور ہر کام کو مذہب کے ساتھ جوڑ لیتے ہیں، مثلاً یہ کہ غربت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے، ہمارے نصیب میں کچھ نہیں، غالب سے مدد کے طلبگار ہونا اور شارٹ کٹ ڈھونڈنا یہ سب مذہب سے منسلک چیزیں ہیں، دوسری طرف دنیا میں سچی بات ثابت ہو چکی کہ جن قوموں نے سوچا، تحقیق کی، محنت کی، مواقع پیدا کیے اور اپنے قدرتی وسائل کو بروئے کار لا کر ان کی درست تقسیم کا کوئی اصول وضع کیا، ہمارے یہاں معاشرے میں روزگار کے مواقع عام ہوتے ہیں تو معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے اور خوشحال معاشروں کی سوچ مثبت ہوتی ہے، وہ موسم، صحت، ٹریفک اور دوسرے مسائل پر مکالمہ کرتے ہیں، وہ ہر وقت پیسے کے پیچھے نہیں دوڑتے بلکہ اپنے اجتماعی مسائل پر بات کرتے اور اپنا معاشرتی کردار ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں لوگ ہر بات اور ہر کام کو مذہب کے ساتھ جوڑ لیتے ہیں، مثلاً یہ کہ غربت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے، ہمارے نصیب میں کچھ نہیں، غالب سے مدد کے طلبگار ہونا اور شارٹ کٹ ڈھونڈنا یہ سب مذہب سے منسلک چیزیں ہیں، دوسری طرف دنیا میں سچی بات ثابت ہو چکی کہ جن قوموں نے سوچا، تحقیق کی، محنت کی، مواقع پیدا کیے اور اپنے قدرتی وسائل کو بروئے کار لا کر ان کی درست تقسیم کا کوئی اصول وضع کیا، ہمارے یہاں معاشرے میں روزگار کے مواقع عام ہوتے ہیں تو معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے اور خوشحال معاشروں کی سوچ مثبت ہوتی ہے، وہ موسم، صحت، ٹریفک اور دوسرے مسائل پر مکالمہ کرتے ہیں، وہ ہر وقت پیسے کے پیچھے نہیں دوڑتے بلکہ اپنے اجتماعی مسائل پر بات کرتے اور اپنا معاشرتی کردار ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں لوگ ہر بات اور ہر کام کو مذہب کے ساتھ جوڑ لیتے ہیں، مثلاً یہ کہ غربت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے، ہمارے نصیب میں کچھ نہیں، غالب سے مدد کے طلبگار ہونا اور شارٹ کٹ ڈھونڈنا یہ سب مذہب سے منسلک چیزیں ہیں، دوسری طرف دنیا میں سچی بات ثابت ہو چکی کہ جن قوموں نے سوچا، تحقیق کی، محنت کی، مواقع پیدا کیے اور اپنے قدرتی وسائل کو بروئے کار لا کر ان کی درست تقسیم

’’جہاں رحمت برستی ہے‘‘

تسلیم کوثر ایک ہمہ جہت ادبی شخصیت ہیں وہ شاعرہ، افسانہ نگار، سفرنامہ نگار اور کالم نگار ہیں۔ تسلیم کوثر سابھوال میں پیدا ہوئیں، سکول اور کالج کی تعلیم اوکاڑہ سے حاصل کی اور شادی کے بعد سے لاہور میں مقیم ہیں۔ کچھ دن پہلے تسلیم کوثر سے رضا خوسند صاحب کے آفس میں ملاقات ہوئی جہاں انہوں نے روڈری کلب گلبرگ کا اجلاس طلب فرمایا تھا اور بہت اچھے دوستوں اور روٹیرین کو ڈنر پر مدعو کر رکھا تھا تقریب کے اختتام پر تسلیم کوثر جو میری بہت پرانی اور مخلص دوستوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اس تقریب پر اپنی نئی شائع ہونے والی کتاب ’’جہاں رحمت برستی ہے‘‘ میرے ہاتھ میں تھمادی۔ یہ کتاب میرے کمرے کی میز پر کئی دنوں سے موجود ہے اس کتاب کو وقتاً فوقتاً جب بھی موقع ملا بغور مطالعہ کرتی رہی مگر اسے اپنی رائٹنگ ٹیبل پر پڑی دوستوں کی کتابوں کے جھرمٹ میں غائب نہ کر سکی اس کی وجہ اس کا سرورق تھا جس پر اللہ سبحان تعالیٰ کے گھر خانہ کعبہ اور حضور پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کا عکس تھا اور نظر سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا خوبصورت تصنیف کو میں نے اپنی آنکھوں ہی میں سجائے رکھا اور وقت ملنے پر کچھ نا کچھ پڑھتے کو ملا۔ تسلیم کی کتاب جہاں رحمت برستی ہے 144 صفحات پر مشتمل ہے اور اسے اردو اکیڈمی پاکستان لاہور اور تعمیر فاؤنڈیشن لاہور نے شائع کیا ہے انہوں نے اس کتاب کا انتساب ’’رب کریم کی ربوبیت اور محبوب عظیم ؐ کی محبوبیت میں سرشار جذبوں کا نام‘‘ کیا۔ انتساب جانی میں انہوں نے لکھا کہ ’’مدائے ذوالجلال کی

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

مطالعہ اللہ رب العزت کے گھر کی زیارت کے شوق کو جنوں میں بدل دے گا۔ اب تک اردو زبان میں بیت اللہ پر جتنے سفرنامے لکھے گئے ہیں ان میں تسلیم کوثر کا یہ سفر نامہ منفرد ہے۔ یہ کتاب میرے کمرے کے احساسات پائے جاتے ہیں جو نہاں خانہ دل میں قرب الٰہی اور عرفانِ ذات الٰہی کا سبب بنتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اجمل نیازی لکھتے ہیں تسلیم کوثر ایک ان تھک شاعرہ، ادیبہ، سفرنامہ نگار اور انسانی حقوق کی نمائندہ کارکن ہے اس نے اپنی لگن اور تھکن کو رلا دیا کہ بہت سے کام کئے ہیں۔ وہ ایک فکری عورت ہے ایک مختلی ماں ہے، وفا شعار بیوی ہے اور ایک اچھی دوست ہے۔ عاصمہ جہانگیر کی نگت نے اسے اور بھی دلیر کر دیا ہے زمانے کی اونچ نیچ سے آگاہی اسے عاصمہ اور ستا کی سنگت نے دی ہے۔ اس کی شاعری اس کے افسانے کسی اونگھی دنیا کے نہیں بلکہ زندگی کی حقیقتوں سے قریب تر ہیں۔ تسلیم کوثر کا سفر اور روداد سفر کے نام سے حاضر واقعی اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ اللہ اور اللہ کے محبوب ؐ کی مہربانیاں کہاں نہیں ہیں مگر جہاں ان کے حرم ہیں وہاں جانے کی آرزو بے چین رکھتی ہے وہاں جانے کے بھی چین نہیں ملتا۔ حاضری ہو بھی جاتی ہے مگر دل نہیں بھرتا اس زندگی کی انتہا تو ہے مگر شوق کی کوئی انتہا نہیں اللہ اس شوق کو سلامت رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے تسلیم کوثر کی ایک آرزو پوری کر دی اور ہمیں سفرنامے نے آرزو بھرے دلوں میں جگا دینی ہے جس کی وجہ سے ان پر صدا رحمت و کرم کی بے انتہا بارش ہوگی۔ انشاء اللہ..... بلاشبہ تسلیم کوثر کی تحریر دل میں گھر کر جاتی ہے اور دل گداز تحریریں تو سبھی بھی آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب لے کر آتی ہیں جسے روکنا کسی قدر محال ہو جاتا ہے۔ آپ بھی پڑھیے ’’میں نے کھڑکی سے باہر دیکھا ہر نو اندھیرا اپنی دہشت پھیلائے ہوئے تھا اسلام آباد کی روشنیاں ان اندھیروں کے خوف سے سہمی سہمی لگ رہی تھیں۔ جہاز نے اُڑان بھرنا چاہی۔ دل ڈولا، اک آواز آئی، سبحان اللہ بندے کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا آسمان کی وسعتوں کو چیرنے اور پہاڑوں کو تسخیر کرنے کی ہمت دے دی، جہاز ڈھلیاں کر رہا تھا۔ پھر وہ تیز بگولے اور پل بھر میں جیسے اسلام آباد اس کے پروں کے نیچے آ گیا تھا۔ میں نے دلیہ قطم کرتی روشنیاں جگمگ سہ رہی تھیں، آسمان کی بلندیوں کی طرف بڑھتا ہوا جہاز منزل کی جانب رواں تھا۔ میں نظر دوڑاتی، اک اونچ نیچ سے آگاہی اسے عاصمہ اور ستا کی سنگت نے دی ہے۔ اس کی شاعری اس کے افسانے کسی اونگھی دنیا کے نہیں بلکہ زندگی کی حقیقتوں سے قریب تر ہیں۔ تسلیم کوثر کا سفر اور روداد سفر کے نام سے حاضر واقعی اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ اللہ اور اللہ کے محبوب ؐ کی مہربانیاں کہاں نہیں ہیں مگر جہاں ان کے حرم ہیں وہاں جانے کی آرزو بے چین رکھتی ہے

بادشاہ گر جہانگیر بدر

انتخاب۔ ان ناموافق زمینی حقائق کے باوجود جہانگیر بدر نے اپنی سیاسی جدوجہد، نظریاتی پختگی کے ساتھ نہ صرف اپنی جگہ بنائی، بلکہ ہماری سیاسی تاریخ میں انمٹ

عامر بن علی

نقوش چھوڑے۔ وہ کرسن قومی اسمبلی اور سینیٹر کے علاوہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی دونوں وزارت عظمیٰ کے ادوار میں وفاقی وزیر رہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی میں بھی چیئرمین پرکن کے بعد سب سے اہم عہدہ پنجاب کا صدر ہوا ہوتا تھا، جہانگیر بدر نہ صرف طویل عرصہ پنجاب کے صدر رہے بلکہ مرکزی جنرل سیکرٹری بھی رہے۔ ان کے بڑے بیٹے علی بدر میرے ہم کتب ساتھی اور دوست ہیں، ایک دفعہ میں نے بدر صاحب سے ذوالفقار علی بدر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوگوں میں جلدی گھل مل جاتا ہے، جو سیاسی اعتبار سے بالشبہ ایک خوبی ہے۔ اس پر جہانگیر بدر نے کہا کہ میں ایک محنت کش کی اولاد ہوں اور خلق خدا بدر ایک وزیر کا بیٹا ہے۔ اپنی تمام عمر انہوں نے محنت کشوں کے سیاسی کردار کو اُجاگر کرنے میں گزار دی۔

نوید سحر

الگو فحمر صرف ہماری پسند کے مطابق مواد فراہم نہیں کرتے بلکہ ہماری توجہ، دلچسپی اور ترجیحات کی تشکیل میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم کیا دیکھیں، کس موضوع پر سوچیں، کس خبر پر ردعمل دیں اور کن خیالات کو قبول کریں، ان سب پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا اثر بڑھتا جا رہا ہے۔ یوں انسان بظاہر آزاد رہتے ہوئے بھی ایک ایسے غیر مرئی نظام طاقت کے زیر اثر آسکتا ہے جو اس کی سوچ کی سمت متعین کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی جدید ڈیجیٹل نوآبادیات کی اصل حقیقت ہے۔ ماضی کے فاتحین زمینوں، معدنیات، بندرگاہوں اور تجارتی راستوں پر قبضہ کرتے تھے جبکہ آج کے طاقتور مراکز انسانی ڈیٹا، توجہ، ڈیجیٹل شناخت اور معلومات کی معیشت سے اپنی قوت حاصل کر رہے ہیں۔ ہماری گفتگو، ترجیحات، خریداری، عادات اور آن لائن سرگرمیاں ایک قیمتی سرمایہ بن چکی ہیں۔ اب سوال صرف یہ نہیں کہ ہماری معلومات کون جمع کر رہا ہے، بلکہ یہ بھی ہے کہ ان معلومات کے ذریعے ہماری معاشی سرگرمیوں، سماجی رویوں اور فکری ترجیحات پر اثر انداز ہونے کی طاقت کس کے پاس ہے۔ مصنوعی ذہانت نے اس عالمی کشمکش کو ایک نئی جہت دے دی ہے۔ جدید کمپیوٹنگ، مداخلت کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس کیلئے مقامی ٹیکنالوجی کی ترقی، ڈیٹا کا تحفظ، سائبر سیکیورٹی اور تحقیق اداروں میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ ہمیں محض دوسروں کی تیار کردہ ٹیکنالوجی استعمال کرنے والی قوم نہیں بلکہ علم، تحقیق اور اختراع کے ذریعے اپنا مستقبل تشکیل دینے والی قوم بننا ہوگا کیونکہ حقیقی خودمختاری صرف جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کا نام نہیں، بلکہ علمی اور ٹیکنالوجیکل اختیار بھی اس کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ ٹیکنالوجی بذات خود نہ تو خیر ہے نہ شر، یہ صرف ایک ٹول ہے جو انسان کے ہاتھ میں ہو اسے بہتر بھی بنا سکتا ہے اور تباہ بھی کر سکتا ہے۔ اس کا فیصلہ اس کے استعمال اور مقاصد کرتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت اگر تعلیم، علاج، تحقیق اور انسانی خوشحالی کیلئے استعمال ہو تو یہ ترقی کے نئے دروازے کھول سکتی ہے، لیکن اگر اسے عالمی ذرائع ابلاغ دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ کسی جنگ کو کس زاویے سے دکھایا جاتا ہے، کسی تحریک کو کس نظر میں پیش کیا جاتا ہے اور کسی عالمی مسئلے کے بارے میں رائے کیسے تشکیل پاتی ہے، یہ سب معلومات کی طاقت سے جڑا ہوا ہے۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ جعلی تصاویر، ویڈیوز اور گمراہ کن خبریں حقیقت اور فریب کے درمیان لکیر دھندلا دیتی ہیں۔ ایسے ماحول میں تقنیدی سوچ، تحقیق اور مستند معلومات کی پہچان کسی بھی قوم کی فکری سلامتی کیلئے ناگزیر ہو چکی ہے۔ پاکستان کیلئے یہ بڑا ہوا عالمی منظر نامہ ایک چیلنج کے ساتھ ایک تاریخی موقع بھی ہے۔ ہماری نوجوان آبادی ایک غیر معمولی قومی سرمایہ ہے، اگر اس نسل کو جدید تعلیم، سائنسی تحقیق، ڈیجیٹل مہارتوں اور تخلیقی صلاحیتوں سے آراستہ کیا جائے تو پاکستان عالمی ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنا مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو صرف صارف نہیں بلکہ تخلیق کار بنانا ہوگا۔ اس کیلئے ہمیں سائنسی تحقیق میں برتری رکھنے والے ممالک کے عالم انسان کے روپ میں نظر آئے۔ کبھی مقابلے میں سرمایہ کاری کرنا ہوگی۔ ہمیں سائنسی تحقیق کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے اخلاقی پہلوؤں پر بھی توجہ دینی ہوگی۔ مصنوعی ذہانت، بگ ڈیٹا اور خودکار نظام جیسی ٹیکنالوجیز کے استعمال کے حوالے سے واضح قوانین اور ضابطے بنانے ہوں گے تاکہ ان کا استعمال انسانی حقوق کا تحفظ بھی یقینی بنایا جائے، نئی نسل کو صرف ٹیکنالوجی کے استعمال سکھانا کافی نہیں، اسے سوچنے، سوال اٹھانے، تحقیق کرنے اور سچ و جھوٹ میں فرق کرنے کی تربیت دینا بھی ضروری ہے، کیونکہ جس معاشرے میں سوال کرنے کی صلاحیت ختم ہو جائے، وہاں دھوکوں کے بیباپ آسانی سے اجتماعی شعور کی جگہ لے لیتے ہیں۔ علم، مطالعہ اور فکری آزادی ہی وہ قوتیں ہیں جو کسی قوم کو ڈیجیٹل اثر اندازی کے سامنے باشعور اور خودمختار رکھ سکتی ہیں۔ تاریخ کا سبق واضح ہے کہ سلطنتیں ہمیشہ اپنی فوجی قوت سے قائم نہیں رہتیں اور نہ ہی کوئی طاقت ہمیشہ کیلئے ناقابل شکست ہوتی ہے۔

اب ملکوں پر قبضہ نہیں ذہنوں پر حکمرانی ہوگی؟

ہیں۔ آج کا انسان صبح آنکھ کھولتے ہی موبائل فون کی اسکرین سے جڑ جاتا ہے اور رات کو سونے سے پہلے بھی اسی ڈیجیٹل دنیا میں کھویا رہتا ہے۔ بظاہر یہ ایک سہولت ہے، مگر اس کے پیچھے ایک وسیع معاشی اور نفسیاتی نظام سرگرم ہے۔ سوشل میڈیا کے الگورتھم صرف ہماری پسند کے مطابق مواد فراہم نہیں کرتے بلکہ ہماری توجہ، دلچسپی اور ترجیحات کی تشکیل میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم کیا دیکھیں، کس موضوع پر سوچیں، کس خبر پر ردعمل دیں اور کن خیالات کو قبول کریں، ان سب پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا اثر بڑھتا جا رہا ہے۔ یوں انسان بظاہر آزاد رہتے ہوئے بھی ایک ایسے غیر مرئی نظام طاقت کے زیر اثر آسکتا ہے جو اس کی سوچ کی سمت متعین کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی جدید ڈیجیٹل نوآبادیات کی اصل حقیقت ہے۔ ماضی کے فاتحین زمینوں، معدنیات، بندرگاہوں اور تجارتی راستوں پر قبضہ کرتے تھے جبکہ آج کے طاقتور مراکز انسانی ڈیٹا، توجہ، ڈیجیٹل شناخت اور معلومات کی معیشت سے اپنی قوت حاصل کر رہے ہیں۔ ہماری گفتگو، ترجیحات، خریداری، عادات اور آن لائن سرگرمیاں ایک قیمتی سرمایہ بن چکی ہیں۔ اب سوال صرف یہ نہیں کہ ہماری معلومات کون جمع کر رہا ہے، بلکہ یہ بھی ہے کہ ان معلومات کے ذریعے ہماری معاشی سرگرمیوں، سماجی رویوں اور فکری ترجیحات پر اثر انداز ہونے کی طاقت کس کے پاس ہے۔ مصنوعی ذہانت نے اس عالمی کشمکش کو ایک نئی جہت دے دی ہے۔ جدید کمپیوٹنگ، سیٹلائٹ، ریموٹ سینسنگ، ڈیٹا سینٹرز، روبوٹکس اور سائنسی تحقیق میں برتری رکھنے والے ممالک مستقبل کی عالمی معیشت اور سیاست میں اہم کردار ادا کریں گے۔ مصنوعی ذہانت تعلیم، طب، صنعت، زراعت اور دفاع سمیت زندگی کے تقریباً ہر شعبے کو تبدیل کر رہی ہے لیکن اس ترقی کے ساتھ ایک بنیادی سوال بھی جنم لے رہا ہے کیا مستقبل کی ٹیکنالوجی چند طاقتور ممالک کی اجارہ داری بن جائے گی؟ کیا ایسا ہوا تو ترقی پذیر قومیں ٹیکنالوجی کی تخلیق کار بننے کے بجائے ہمیشہ دوسروں کے نظاموں کی محتاج رہ سکتی ہیں۔ اس نئی عالمی طاقت کا ایک اہم ہتھیار بیانیے کی تشکیل بھی ہے۔ آج کسی قوم کی عالمی شناخت صرف اس کے تاریخی کردار سے نہیں بلکہ اس تصویر سے بھی بنتی ہے جو عالمی ذرائع ابلاغ دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ کسی جنگ کو کس زاویے سے دکھایا جاتا ہے، کسی تحریک کو کس نظر میں پیش کیا جاتا ہے اور کسی عالمی مسئلے کے بارے میں رائے کیسے تشکیل پاتی ہے، یہ سب معلومات کی طاقت سے جڑا ہوا ہے۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ جعلی تصاویر، ویڈیوز اور گمراہ کن خبریں حقیقت اور فریب کے درمیان لکیر دھندلا دیتی ہیں۔ ایسے ماحول میں تنقیدی سوچ، تحقیق اور مستند معلومات کی پہچان کسی بھی قوم کی فکری سلامتی کیلئے ناگزیر ہو چکی ہے۔ پاکستان کیلئے یہ بڑا ہوا عالمی منظر نامہ ایک چیلنج کے ساتھ ایک تاریخی موقع بھی ہے۔ ہماری نوجوان آبادی ایک غیر معمولی قومی سرمایہ ہے، اگر اس نسل کو جدید تعلیم، سائنسی تحقیق، ڈیجیٹل مہارتوں اور تخلیقی صلاحیتوں سے آراستہ کیا جائے تو پاکستان عالمی ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنا مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس کیلئے ہمیں اپنی نوجوان نسل کو صرف صارف نہیں بلکہ تخلیق کار بنانا ہوگا۔ اس کیلئے مقامی ٹیکنالوجی کی ترقی، ڈیٹا کا تحفظ، سائبر سیکیورٹی اور تحقیق اداروں میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ ہمیں محض دوسروں کی تیار کردہ ٹیکنالوجی استعمال کرنے والی قوم نہیں بلکہ علم، تحقیق اور اختراع کے ذریعے اپنا مستقبل تشکیل دینے والی قوم بننا ہوگا کیونکہ حقیقی خودمختاری صرف جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کا نام نہیں، بلکہ علمی اور ٹیکنالوجیکل اختیار بھی اس کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ ٹیکنالوجی بذات خود نہ تو خیر ہے نہ شر، یہ صرف ایک ٹول ہے جو انسان کے ہاتھ میں ہو اسے بہتر بھی بنا سکتا ہے اور تباہ بھی کر سکتا ہے۔ اس کا فیصلہ اس کے استعمال اور مقاصد کرتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت اگر تعلیم، علاج، تحقیق اور انسانی خوشحالی کیلئے استعمال ہو تو یہ ترقی کے نئے دروازے کھول سکتی ہے، لیکن اگر اسے عالمی ذرائع ابلاغ دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ کسی جنگ کو کس زاویے سے دکھایا جاتا ہے، کسی تحریک کو کس نظ

ABC CERTIFIED
روزنامہ
Daily
ASR-E-NAU
Mastaung
مستونگ
عصرِ نو

کوئٹہ سٹی تھانہ اور سول لائن کی مشترکہ کارروائی غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث 11 خواجہ سرا گرفتار

تھانہ سٹی اور تھانہ سول لائن کی پولیس نے مشترکہ طور پر جناح روڈ، قندھاری بازار اور اندرون شہر کی مختلف گلیوں میں کارروائی کرتے ہوئے 11 خواجہ سراؤں کو حراست میں لے کر متعلقہ تھانوں میں منتقل کر دیا، تھانہ سٹی اور تھانہ سول لائن کی حدود میں روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری رکھی جائیں

پولیس کی جانب سے کیے جانے والے اس آپریشن کے دوران مختلف مقامات پر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، جبکہ پولیس اہلکاروں نے ان علاقوں میں موجود مشتبہ افراد کی جانچ پڑتال بھی کی، کارروائی کا مقصد شہر میں قانون کی عملداری کو یقینی بنانا ہے

پولیس حکام کے مطابق شہر میں غیر قانونی سرگرمیوں، امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے والے عناصر اور قانون شکنی میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا۔ اس حوالے سے تھانہ سٹی اور تھانہ سول لائن کی حدود میں روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6

مفتی اویس عزیز کی گرفتاری قابلِ مذمت ہے، جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (این این اے) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبد الواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے امیر مرکز یہ پر آئی اسلام آباد مفتی اویس عزیز اور قاری افتخار کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6



نصیر آباد ڈپٹی کمشنر و بندر لعل منجھوشوری میں کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

سوراب آر ایچ سی ہسپتال میں سہولیات کا فقدان

12 اہم شعبے 2 سال سے غیر فعال

ہسپتال کے اہم طبی شعبے، جن میں ڈینٹل یونٹ، لیبر روم، لیبارٹری یونٹ، ایمرجنسی یونٹ اور ایکسرے یونٹ شامل ہیں، طویل عرصے سے غیر فعال پڑے ہیں، ہسپتال کی ایمبولینس بھی گزشتہ دو سال سے خراب پڑی ہے

ہسپتال میں میڈیکل آفیسر سمیت ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، ہنگامی طور پر عملہ تعینات کرنے کا مطالبہ

سوراب (یو این اے) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سوراب کا شمار علاقے کے بڑے سرکاری طبی مراکز میں ہوتا ہے، تاہم ہسپتال میں میڈیکل آفیسر سمیت ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، ہسپتال میں علاج معالجے کی بنیادی سہولیات میسر نہیں، جبکہ موجودہ لوئر اسٹاف عوام کو عملی طبی سہولیات فراہم کرنے کے بجائے محض تسلیاں دینے میں مصروف ہے، دوسری جانب ہسپتال کی ایمبولینس بھی گزشتہ دو سال سے خراب پڑی ہے، جس کے باعث مریضوں کو بنیادی صورتحال میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ ڈی ایچ او سوراب کی جانب سے بھی طویل عرصے سے ہسپتال کا دورہ نہیں کیا گیا، جس کے باعث ہسپتال کی انتظامیہ کی کارکردگی پر بھی سوالیہ نشان اٹھ رہے ہیں، ہسپتال کی ایمبولینس کے خراب ہونے کے باعث ہنگامی صورتحال میں مریضوں کو نجی گاڑیوں کے ذریعے منتقل کرنا پڑتا ہے، جو ایک غریب خاندان کے لیے ناقابلِ برداشت بوجھ ہے، ہسپتال کی ایمبولینس کو فوری طور پر قابلِ استعمال بنایا جائے، ہسپتال میں ڈینٹل یونٹ، لیبر روم، لیبارٹری یونٹ، ایمرجنسی یونٹ اور ایکسرے یونٹ فوری طور پر فعال کیا جائے، ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے، ہسپتال کی ایمبولینس کو فوری طور پر قابلِ استعمال بنایا جائے، ہسپتال میں ڈینٹل یونٹ، لیبر روم، لیبارٹری یونٹ، ایمرجنسی یونٹ اور ایکسرے یونٹ فوری طور پر فعال کیا جائے، طویل عرصے سے غیر فعال پڑے ہیں، جبکہ ہسپتال میں میڈیکل آفیسر سمیت ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، ہسپتال کی ایمبولینس بھی گزشتہ دو سال سے خراب پڑی ہے، جس کے باعث مریضوں کو بنیادی صورتحال میں علاج معالجے کی بنیادی سہولیات میسر نہیں، جبکہ موجودہ لوئر اسٹاف عوام کو عملی طبی سہولیات فراہم کرنے کے بجائے محض تسلیاں دینے میں مصروف ہے، دوسری جانب

صفحہ نمبر 1

ماہ کے پہلے ہفتے کے دوران بلوچستان بھر میں 1 کروڑ 20 لاکھ بالغ شہریوں کی رجسٹریشن کی گئی۔ ان اعداد و شمار کا انکشاف بلوچستان ہائی کورٹ میں صوبے کے 35 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ میں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق صوبے کے 35 اضلاع میں 1 کروڑ 20 لاکھ 14 ہزار 7 سو 23 بالغ شہریوں کی رجسٹریشن کی گئی ہے۔ ان میں 1 کروڑ 10 لاکھ 3 ہزار 4 سو 12 شہریوں کے شناختی کارڈ جاری کیے گئے ہیں جبکہ 10 لاکھ 11 ہزار 3 سو 11 شہریوں کے شناختی کارڈ کی تجدید کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 18 سال سے زائد عمر کے 1 کروڑ 20 لاکھ 14 ہزار 7 سو 23

بقیہ عصر نومستونگ 1

حکام کی جانب سے سرکاری اراضی کی لیز کا عمل عرصہ دراز سے بند ہے، بلکہ ماضی میں جاری کی گئی بعض لیز بھی ختم کی جا چکی ہیں۔ اس کے باوجود سرکاری زمینوں پر مبینہ قبضے اور غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ جاری رہنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ بیان کا کہنا ہے کہ ریلوے کی سرکاری اراضی کو واگزار کرانے کے احکامات بھی موجود ہیں، تاہم ان پر مؤثر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث لینڈ مافیا کو مبینہ طور پر کھلی چھوٹ حاصل ہے۔ انہوں نے پاک فوج ایف سی اور وفاقی حکومت سے خیبر پختونخوا میں جانب دار آپریشن بند کرنے کی التجا کی اور تمام سرکاری زمینوں کو لینڈ مافیا کے قبضے سے واگزار کرانے کے لیے بلاتفریق مؤثر کردار ادا کیا جائے، تاکہ سرکاری اراضی کو عوامی مفاد میں استعمال میں لایا جا سکے۔

بقیہ عصر نومستونگ 2

12 ڈگری، جبکہ ساحلی علاقے گوادر میں 17 ڈگری اور جیونی میں 20 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ علاوہ ازیں سبی میں 19 ڈگری، تربت میں 21 ڈگری اور لورالائی میں بھی کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صوبے کے بیشتر حصوں میں خشک اور بالائی علاقوں میں خنک ہوائیں چلنے کا سلسلہ جاری رہے

بقیہ عصر نومستونگ 3

معاشرتی مسائل کے پیش نظر پولیس نے کارروائی کی۔ اس سلسلے میں تھانہ سٹی اور تھانہ سول لائن کے اہلکاروں نے مختلف مقامات پر آپریشن کیا اور مشتبہ سرگرمیوں میں ملوث متعدد افراد کو اپنی تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے تھانوں منتقل کر دیا۔ پولیس کی جانب سے کیے جانے والے اس آپریشن کے دوران مختلف مقامات پر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، جبکہ پولیس اہلکاروں نے ان علاقوں میں موجود مشتبہ افراد کی جانچ پڑتال بھی کی۔ کارروائی کا مقصد شہر میں قانون کی عملداری کو یقینی بنانا، غیر قانونی اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کی روک تھام اور شہریوں کو پرامن ماحول فراہم کرنا بتایا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق جناح روڈ اور قندھاری بازار کوئٹہ کے مصروف ترین تجارتی مراکز میں شمار ہوتے ہیں، جہاں روزانہ ہزاروں شہری خریداری اور دیگر ضروری امور کے سلسلے میں آتے جاتے ہیں۔ ان علاقوں سے ملحقہ اندرونی گلیوں میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی نہ صرف شہریوں کے لیے مشکلات کا باعث بن سکتی ہے بلکہ علاقے کے مجموعی ماحول اور کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ اسی تناظر میں پولیس نے ان علاقوں میں اپنی کارروائیوں کو مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق شہر میں غیر قانونی سرگرمیوں، امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے والے عناصر اور قانون شکنی میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا۔ اس حوالے سے تھانہ سٹی اور تھانہ سول لائن کی حدود میں روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور ایسے تمام عناصر کے خلاف قانون کے مطابق اقدامات کیے جائیں گے جو شہر کے پرامن ماحول کو خراب کرنے یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جائیں گے۔ پولیس کے مطابق کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے اور شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، جبکہ گرفتار اور زیر حراست افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے کارروائیاں محض ایک روزہ مہم تک محدود نہیں ہوں گی بلکہ روزانہ کی بنیاد پر کریک ڈاؤن جاری رکھا جائے گا۔ اس سلسلے میں شہر کے مختلف علاقوں میں نگرانی اور کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ شہری حلقوں کی جانب سے بھی توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ پولیس کی یہ کارروائیاں مستقل بنیادوں پر جاری رہیں گی تاکہ کوئٹہ کے اہم تجارتی مراکز، بازاروں اور رہائشی علاقوں میں امن و امان برقرار رہے اور شہری بلاخوف و خطر اپنی روزمرہ سرگرمیاں انجام دے سکیں۔ واضح رہے کہ پولیس کے مطابق جناح روڈ، قندھاری بازار اور اندرون شہر میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ روزانہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 4

جہاں مختلف مذاہب، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ صدیوں سے ایک دوسرے کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ ہندو برادری بلوچستان کی سماجی، معاشی، تعلیمی اور کاروباری ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور ان کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ ڈاکٹر نشاس لانگو نے کہا کہ پاکستان کا آئین تمام شہریوں کو مذہبی آزادی، مساوی حقوق اور اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے کا مکمل حق دیتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اقلیتوں کے جان و مال، مذہبی مقامات اور بنیادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے تاکہ تمام شہری بلاخوف و خطر اپنی مذہبی خوشیاں منا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی ہمیشہ سے امن، جمہوریت، انسانی حقوق، مذہبی رواداری اور تمام اقوام کے درمیان برابری پر یقین رکھتی ہے اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا سیاسی و جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے دعا کی کہ دیوالی کا یہ خوشیوں بھرا تہوار ملک و صوبے میں امن، خوشحالی، محبت اور بھائی چارے کے فروغ کا ذریعہ بنے۔

بقیہ عصر نومستونگ 5

پی ٹی آئی کے منتخب نمائندوں اور کارکنوں کے خلاف کارروائیوں نے سیاسی ماحول کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ ایسے اہم فیصلوں اور اقدامات کو آئینی تقاضوں، جمہوری اصولوں اور عوامی مینڈیٹ کی روشنی میں پرکھنا ضروری ہے۔ اختلافات کا حل طاقت کے استعمال یا انتظامی پابندیوں میں نہیں بلکہ سیاسی مذاکرات اور باہمی افہام و تفہیم میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو آئین اور قانون کے مطابق بنیادی حقوق اور منصفانہ قانونی کارروائی کا حق ملنا چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ سیاسی انتقام کے تاثر کو ختم کرے، تمام سیاسی جماعتوں کو یکساں سیاسی آزادی فراہم کرے اور ملک کو محاذ آرائی کی سیاست سے نکالنے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت اتحاد، قومی یکجہتی، معاشی استحکام اور امن کی ضرورت ہے۔ تمام سیاسی قوتوں کو ملکی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ جمہوریت کی مضبوطی، آئین کی بالادستی، پارلیمان کے احترام اور عوام کے حق رائے دہی کا تحفظ ہی ملک کو موجودہ سیاسی بحران سے نکالنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 6

اپیل کی ہے کہ گوٹھ جعفر فقیر جمالی کو میونسپل کمیٹی کی جانب سے نظرانداز کیے جانے کا فوری نوٹس لیا جائے، متعلقہ معاملات کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور علاقے کے عوام کو ان کے جائز آئینی حقوق سمیت بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہمارے جائز مطالبات پر سنجیدگی سے توجہ نہ دی گئی اور مسائل حل نہ کیے گئے تو ہم اپنے آئینی و قانونی حق کے تحت عدالت عالیہ سے رجوع کرنے سمیت احتجاج کا دائرہ وسیع کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ہم میونسپل کمیٹی انتظامیہ سے مایوس ہو چکے ہیں، اب اعلیٰ حکام سے امید ہے کہ وہ فوری مداخلت کر کے گوٹھ جعفر فقیر جمالی کے عوام کو ان کا جائز حق دلانے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

بقیہ عصر نومستونگ 7

اپیل کی کہ وہ اشتعال انگیزی سے گریز کریں، نظم و ضبط برقرار رکھیں اور مرکزی قیادت کی ہدایات کا انتظار کریں۔ جمعیت علمائے اسلام آئین، قانون اور جمہوری اصولوں کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے حقوق اور سیاسی آزادیوں کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 8

برآمد کیا، جس کے بعد واقعے سے متعلق مزید قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا گیا۔ اوستہ محمد پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی کی اس کارروائی کو جرائم کے سدباب اور امن و امان کے قیام کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 9

معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے بتایا کہ ملک پروگرام کے تحت مستحقین کی فہرستیں تکمیل کے مراحل میں ہیں، جبکہ خصوصی افراد کے لیے الیکٹرک بائیکس، وہیل چیئرز اور دیگر معاون آلات کی فراہمی سے متعلق فہرست سازی کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ متعلقہ فہرستیں جلد اعلیٰ حکام کو ارسال کی جائیں گی تاکہ امدادی سہولیات کی فراہمی کا عمل آگے بڑھایا جا سکے۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ہدایت کی کہ مستحق اور خصوصی افراد کی درست نشاندہی کرتے ہوئے تمام ضروری کارروائی جلد مکمل کی جائے تاکہ سرکاری امداد حقیقی حقداروں تک بروقت پہنچ سکے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ فلاحی منصوبوں پر مؤثر عملدرآمد اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ معاشرے کے مستحق اور خصوصی افراد بہتر سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 10

بعض مقامات پر پہلے سے موجود نالیوں کی معمولی مرمت کو نئے ترقیاتی کاموں کے طور پر ظاہر کرنے اور مبینہ فرضی اسکیموں کے ذریعے فنڈز کے استعمال سے متعلق بھی تحفظات سامنے آ رہے ہیں۔ ان شکایات کی حقیقت جاننے کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے سرکاری ریکارڈ اور موقع پر ہونے والے کاموں کا تقابلی جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر میونسپل کمیٹی گنداخہ کو 13 کروڑ روپے کے ترقیاتی فنڈز فراہم کیے گئے تھے تو پھر شہر کی گلیوں، محلوں، سیوریج نظام، صفائی اور اسٹریٹ لائٹس کی صورتحال میں نمایاں بہتری کیوں نظر نہیں آ رہی؟ آخر یہ خطیر رقم کن منصوبوں پر خرچ ہوئی اور عوام کو اس کا عملی فائدہ کیوں نہیں پہنچ سکا؟ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، کمشنر نصیر آباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کے 13 کروڑ روپے کے ترقیاتی بجٹ، منظور شدہ اسکیموں، ٹینڈرز، ورک آرڈرز، ادائیگیوں اور مکمل و نامکمل منصوبوں کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ تمام ترقیاتی کاموں کا موقع پر معائنہ کیا جائے اور اخراجات کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی افسر، ٹھیکیدار یا متعلقہ ذمہ دار کے خلاف سرکاری فنڈز میں خورد برد، فرضی اسکیموں یا مالی بے ضابطگیوں کے شواہد ثابت ہوں تو ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ میر سمیع اللہ خان جمالی نے آخر میں کہا کہ ترقیاتی فنڈز عوام کی امانت ہیں اور ان کا اصل مقصد شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے، نہ کہ صرف سرکاری کاغذات میں ترقیاتی کام دکھانا۔ گنداخہ کے عوام کو مزید محرومیوں میں رکھنے کے بجائے شہر میں حقیقی ترقیاتی کام کروائے جائیں اور 13 کروڑ روپے کے فنڈز کا مکمل حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 11

بروقت کارروائی کرتے ہوئے موقع پر پرائیویٹ واٹر سپلائی کے غیر قانونی بجلی کنکشن منقطع کر دیے اور وہاں پر نصب 3 ٹرانسفارمر بھی اتار کر قبضہ میں لے لئے، جن میں 100 کے وی کا ایک ٹرانسفارمر جبکہ 50 کے وی کے دو ٹرانسفارمر شامل ہیں۔ کیسکو نے تمام صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ بجلی کے غیر قانونی استعمال سے اجتناب کریں اور بجلی چوروں کی نشاندہی کر کے اس کے خاتمے میں کیسکو کے ساتھ تعاون کریں۔

بقیہ عصر نومستونگ 12

ایس ایس ٹی پروموشن میں شامل نہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جسے ہم کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ تمام کیڈرز کے اساتذہ کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور کسی بھی کیڈر کو ترقی کے حق سے محروم کرنا ناانصافی ہوگی۔ انہوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن اور ڈائریکٹر تعلیمات سے مطالبہ کیا کہ نئے سروس رولز کی تشکیل کے لیے جلد از جلد اجلاس منعقد کیا جائے، جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی نمائندگی یقینی بنائی جائے تاکہ باہمی مشاورت، اتفاق رائے اور انصاف کی بنیاد پر سروس رولز مرتب کیے جا سکیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 13

درمیان کاروباری اور ادارہ جاتی روابط کو مزید مستحکم بنانے کا عزم کیا گیا۔ مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے گورنمنٹ آف جاپان کی جانب سے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے زیر اہتمام پاکستان کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل میں بھرپور معاونت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ معاشی استحکام اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان کو گرانقدر مالی معاونت فراہم کرنے پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔ پاکستانی حکومت کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز عالم شاہ نے کہا کہ جاپان پاکستان کا کلیدی ترقیاتی پارٹنر ہے جو جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کے تحت مختلف شعبوں میں پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں معاونت کر رہا ہے، پاکستان اور جاپان کے درمیان دیرینہ تعلقات ہیں جنہیں باہمی فائدے کیلئے مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 14

امیر مولانا امان اللہ حقانی اور سیاسی و سماجی رہنما گلاب خان جمالی سمیت دیگر شخصیات نے اریگیشن یونین بلوچستان کے صوبائی صدر میر علی بخش جمالی کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نہروں کی بروقت بھل صفائی زراعت کی ترقی، پانی کی بہتر ترسیل اور آبادگاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ ایسے عملی اقدامات سے علاقے کے کسانوں کو درپیش مشکلات میں کمی اور زرعی سرگرمیوں کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ میر علی بخش جمالی مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ زمینداروں اور آبادگاروں کے مسائل کے حل اور نہری نظام کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصر نومستونگ 15

کے دوران مجموعی طور پر 8 ہزار 815 مشاورتیں فراہم کی گئیں، جبکہ 7 نومبر 2026 کو ایک ہی روز میں 5 ہزار 528 مشاورتیں مکمل ہوئیں۔ سروس کے اعداد و شمار کے مطابق کال موصول ہونے پر انتظار کا اوسط وقت صرف 57 سیکنڈ رہا، جبکہ ایک کال پر ڈاکٹر سے مشاورت کا اوسط دورانیہ 7 منٹ 2 سیکنڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مزید برآں، 86.8 فیصد مریضوں کو ان کی دہلیز پر ادویات کے نسخے موصول ہوئے۔ اس سروس کے ذریعے شہریوں کو آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت، نسخے کی فراہمی، ادویات گھر تک پہنچانے اور ضرورت پڑنے پر اعلیٰ طبی مراکز میں علاج کے لیے ریفرل کی سہولت بھی مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ صحت ویلیر کی سہولت ویب ایپلیکیشن sehat.pphib.org اور گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہے۔ بلوچستان کے عوام اس سہولت سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے گھر بیٹھے ڈاکٹر، نسخہ، ادویات اور طبی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 16

صوبے میں پہلے ہی بے روزگاری کی شرح تشویشناک ہے، ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان ڈگریاں ہاتھوں میں لیے روزگار کے انتظار میں ہیں، جبکہ دوسری جانب حکومت کی جانب سے ایسے فیصلے کیے جا رہے ہیں جو نوجوانوں میں احساس محرومی اور مایوسی کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری ملازمتیں کنٹریکٹ کی بجائے مستقل بنیادوں پر فراہم کرنے کے لیے پالیسی مرتب کرے، میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنائے اور نوجوانوں کو باعزت اور مستقل روزگار کے مواقع فراہم کرے۔ عوام پاکستان پارٹی نوجوانوں کے معاشی اور روزگار کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 17

حکومت کو چاہیے کہ ایل پی جی کی قیمتوں کو فوری طور پر کنٹرول کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے، درآمدات اور سپلائی کے مسائل حل کیے جائیں اور ذخیرہ اندوزوں و ناجائز منافع خوروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے شدید سرد علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کے لیے خصوصی ایل پی جی ریلیف پیکج متعارف کرایا جائے تاکہ کم آمدنی والے افراد کو موسم سرما میں مہنگے ایندھن کے اضافی بوجھ سے ریلیف مل سکے۔ سینیٹر احمد خان خلجی نے وفاقی و صوبائی حکومتوں، وزارت پیٹرولیم اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ مشترکہ حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے بلوچستان میں گیس کی فراہمی، کم پریشر کے خاتمے اور ایل پی جی کی قیمتوں کو عوام کی قوت خرید کے مطابق رکھنے کے لیے فوری عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ہر سال موسم سرما میں گیس کی قلت اور مہنگے ایندھن کے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ مستقل بنیادوں پر ایسا نظام وضع کیا جائے جس سے سرد علاقوں کے شہریوں کو بلاتعطل گیس فراہم ہو سکے۔ سینیٹر احمد خان خلجی نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام کو محض زبانی یقین دہانیوں کی نہیں بلکہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومت یقینی بنائے کہ سردیوں میں لوگوں کے گھروں تک گیس پہنچے اور انہیں مناسب قیمت پر ایندھن کی فراہمی ممکن ہو۔

بقیہ عصر نومستونگ 18

میں نئے تجارتی مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کو علاقائی بحری تجارت اور ٹرانس شپمنٹ کا ایک اہم مرکز بنانے کے لیے آپریشنل صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جا رہی ہے، جبکہ بندرگاہ پر تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور عالمی بحری تجارت میں اس کے کردار کو وسعت دینے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی کے مطابق ٹرانسشپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ نہ صرف بندرگاہ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ پاکستان کے بحری تجارتی شعبے کے لیے بھی ایک مثبت پیش رفت ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 19

جن کے نتیجے میں مختلف سرکاری محکموں نے باقاعدہ طور پر اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں محکمہ صحت، تعلیم، بلدیات، زراعت، لائیو اسٹاک، آبپاشی، خزانہ، ریونیو سمیت دیگر اہم محکموں کی فعالیت سے عوام کو سرکاری خدمات کے حصول میں سہولت میسر آئی ہے۔ ماضی میں شہریوں کو مختلف امور کے لیے دور دراز علاقوں کا رخ کرنا پڑتا تھا تاہم نئے انتظامی ڈھانچے کے فعال ہونے سے عوام کے مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ تمام سرکاری اداروں کو مزید مستحکم اور مؤثر بنایا جائے تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ سرکاری افسران اور اہلکار عوام کے خادم ہیں اور انہیں چاہیے کہ وہ شہریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر سنیں اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوامی خدمت علاقے کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ ضلع اوستہ محمد میں سڑکوں، صحت، تعلیم، صفائی، آبپاشی، بلدیاتی نظام اور دیگر شعبوں میں بہتری کے لیے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات جاری ہیں جبکہ عوامی فلاح و بہبود کے مزید منصوبوں پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے فرائض میں مزید بہتری لائیں، عوامی شکایات کا فوری ازالہ کریں اور سرکاری دفاتر میں آنے والے شہریوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کریں۔ حکومت اور عوام کے درمیان مؤثر رابطہ قائم کر کے مسائل کی بروقت نشاندہی اور ان کے حل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کو ایک مضبوط، فعال اور ترقی یافتہ انتظامی ضلع بنانے کے لیے حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا اور ضلع کے عوام کو صحت، تعلیم، روزگار، انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 20

خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اور ضرورت مند افراد کی مدد کرنا ایک عظیم کار خیر ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے صاحب استطاعت افراد پر زور دیا کہ وہ معاشرے کے محروم اور مستحق طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے آگے آئیں اور صحت، تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں اپنی استطاعت کے مطابق بھرپور کردار ادا کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے ڈاکٹرز کے ہمراہ ہسپتال کے آپریشن تھیٹر کا بھی دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات، انتظامات اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طبی عملے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور اس امر پر زور دیا کہ مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور علاج معالجے کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 21

مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا گیا کہ دونوں پارٹی قیادت کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے اپنے ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھ کر تنظیمی مفادات کو ترجیح دیں گے اور پارٹی کو مزید فعال، متحرک اور مضبوط بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ صوبائی قیادت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نئی کابینہ کی تشکیل سے نصیر آباد ڈویژن میں پاکستان تحریک انصاف کی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید تقویت ملے گی اور پارٹی پیغام کو عوام تک مؤثر انداز میں پہنچانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 22

کالے کوٹ اور ٹائی کی عزت نہ کی گئی تو قانونی نظام متاثر ہوگا۔ انہوں نے آئی جی پولیس اور صوبائی حکومت سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے وکلا کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت کی تاکہ معاملات مزید خرابی کی طرف نہ جائیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وکلاء رہنما اور تحریک کا کار اور قاری رحمت اللہ نے کہا کہ ہم ایک قبائلی معاشرے کا حصہ ہیں جہاں گھروں میں گھسنے اور روایات کی پامالی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے پولیس رویے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واضح کیا کہ آئندہ کے سخت لائحہ عمل کا جلد اعلان کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 23

داری بلدیاتی اداروں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے فنڈز کی عدم فراہمی اور مالی مشکلات کے باعث بلدیاتی ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کرنے سے قاصر ہیں، جس کا براہ راست نقصان عوام کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ملازمین بھی شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں اور اپنے جائز حقوق کے حصول کے لیے احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ بلدیاتی اداروں کو فوری طور پر مطلوبہ فنڈز فراہم کیے جائیں اور ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے تاکہ بلدیاتی نظام فعال ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔

بقیہ عصر نومستونگ 24

میں مصروف ہے دوسری جانب ہسپتال کی ایمبولینس بھی گزشتہ دو سال سے خراب پڑی ہے، جس کے باعث مریضوں کو ہنگامی صورتحال میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ ڈی ایچ او سوراب کی جانب سے بھی طویل عرصے سے ہسپتال کا دورہ نہیں کیا گیا، جس کے باعث ہسپتال کی بدترین صورتحال کا جائزہ لینے اور اصلاحی اقدامات کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ اگر بنیادی صحت کے مراکز میں ڈاکٹرز، طبی عملہ، فعال شعبے اور ایمبولینس تک دستیاب نہیں تو پھر عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے سرکاری دعوؤں کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ گدر کے عوام آج بھی بنیادی طبی سہولیات کے لیے در بدر ہیں، مگر متعلقہ محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کی خاموشی کئی سنجیدہ سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ صحت کی سہولیات کے دعوے زمینی حقائق کی بجائے محض سرکاری کاغذی کارروائیوں تک محدود دکھائی دیتے ہیں۔ گدر کے عوامی حلقوں نے وزیر صحت بلوچستان، سیکرٹری صحت بلوچستان، ڈی جی ہیلتھ بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر سوراب سے فوری نوٹس لینے، ہسپتال میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کی تعیناتی، تمام غیر فعال طبی یونٹس کی بحالی اور گزشتہ دو سال سے خراب ایمبولینس کی فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے، تاکہ گدر کے عوام کو بھی علاج معالجے کی بنیادی سہولیات میسر آ سکیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 25

بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ خوراک میں ملاوٹ انسانی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مارکیٹوں، ہوٹلوں، ریسٹورنٹس، بیکریوں، دودھ فروشوں اور دیگر کاروباری مراکز کی باقاعدہ انسپکشن کی جائے، اشیائے خورد و نوش کے معیار اور صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھا جائے اور خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف جرمانوں کے ساتھ سخت قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ عوام کی صحت اور تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے فوڈ اتھارٹی اور متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر نگرانی کے ذریعے ملاوٹ مافیا کی حوصلہ شکنی کریں تاکہ شہریوں کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ عصر نومستونگ 26

کے موجودہ ہوٹلوں کی تزئین و آرائش اور معیار میں بہتری کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں، مقامی ہوٹلوں کو بین الاقوامی ہوٹل چینز کے ساتھ منسلک کرنے کے لیے بھی روابط قائم کیے جائیں تاکہ ہوٹلوں کا معیار عالمی سطح کے مطابق بنایا جا سکے۔ اجلاس میں ون کنسٹیٹیوشن ایونیو کو بین الاقوامی معیار کے ہوٹل میں تبدیل کرنے کے منصوبے پر بھی بریفنگ دی گئی، اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ ون کنسٹیٹیوشن ایونیو سے ملحقہ عمارت میں بین الاقوامی معیار کا شاپنگ مال بھی تیار کیا جائے گا۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ اس منصوبے کے لیے بین الاقوامی ہوٹل چین کی مشاورت سے جامع پلان تیار کیا جا رہا ہے، انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ون کنسٹیٹیوشن ایونیو پر تعمیراتی کام کا آغاز جنوری سے ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں ہاسپٹیلٹی سیکٹر کی ضروریات پوری کرنے کے لیے متعلقہ تربیتی اداروں کے تعاون سے خصوصی کورسز شروع کرنے کی بھی ہدایت کی گئی اور کہا کہ نئے ہوٹلوں کے فعال ہونے پر تربیت یافتہ افرادی قوت کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے ابھی سے اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس کے دوران کنونشن سینٹر کی تزئین و آرائش اور نئے ہال کی تعمیر کے منصوبے پر پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کو ایس سی او سمٹ کے لیے مکمل طور پر تیار کرنا ہے اور آنے والے معزز مہمانوں کے شایان شان انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ اجلاس میں چیف کمشنر اسلام آباد، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نومستونگ 27

غیر اعلانیہ بندش کا سلسلہ عروج پر پہنچ چکا ہے۔ شہری علاقوں میں 24 گھنٹوں کے دوران 20، 20 گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے، جبکہ دیہی علاقوں کے مکین بجلی کی فراہمی کے نام کو ترس گئے ہیں۔ کیسکو افسران کی یونین سازی اور عدم توجہی کے باعث محکمہ شہریوں کے لیے سفید ہاتھی بن چکا ہے۔ طویل اور بے وقت لوڈشیڈنگ کے باعث مریض، بچے، خواتین اور بزرگ شدید ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں، جبکہ کاروباری طبقے کو بھی معاشی نقصان کا سامنا ہے۔ صحبت پور کے سیاسی، سماجی و عوامی حلقوں نے وفاقی حکومت اور اعلیٰ حکام سے التجا کی ہے کہ کیسکو انتظامیہ کی اس لاپرواہی اور بے حسی کا فوری نوٹس لے کر بجلی کی شیڈول کے مطابق فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو لوڈشیڈنگ عذاب سے نجات مل سکے۔

بقیہ عصر نومستونگ 28

ٹیچر گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول بگن آباد شامل ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ مردم شماری جیسے اہم قومی فریضے اور تدریسی سرگرمیوں میں اساتذہ کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیچنگ ایٹ دی رائٹ لیول پروگرام کا مقصد بچوں کی تعلیمی استعداد کے مطابق تعلیم فراہم کرنا اور ان کی پڑھنے، لکھنے اور حساب کتاب کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ محمد ہارون نے کہا کہ اساتذہ کی محنت اور خدمات کا اعتراف ان کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ تعلیمی اداروں میں بہتر کارکردگی اور مثبت مقابلے کے رجحان کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے اعزاز حاصل کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ چیئرمین گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان ضلع لسبیلہ عبدالواحد سومرو نے کہا کہ محنتی اور فرض شناس اساتذہ کی حوصلہ افزائی ایک قابل تقلید عمل ہے۔ اساتذہ نہ صرف تدریسی میدان بلکہ قومی اور سماجی ذمہ داریوں میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ آخر میں اعزاز حاصل کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ تعلیمی معیار کی بہتری اور بہترین کارکردگی دکھانے والے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 29

بی یو جے کے صدر منظور احمد رند، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، کابینہ و مجلس عاملہ کے اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس آزادی صحافت، اظہار رائے کی آزادی، صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پی ایف یو جے کی ملک گیر تحریک میں ہراول دستے کا کردار ادا کرے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ کراچی میں کے یو جے کا احتجاجی کیمپ صرف کراچی یا سندھ کے صحافیوں کی نہیں بلکہ پورے ملک بھر کے صحافیوں کی آواز ہے۔ میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، تنخواہوں کی بندش اور تاخیر سے ادائیگیاں، پیکا ایکٹ جیسے کالے قانون کے تحت صحافیوں کے خلاف مقدمات اور گرفتاریاں صحافیوں کو اپنے منزل اور جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹا سکتیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احتجاجی تحریک کو مزید منظم اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے ملک بھر میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں صحافیوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنائی جائے اور ملک بھر کے پریس کلبز، یونینز آف جرنلسٹس اس تحریک میں اپنا بھرپور حصہ ڈالے۔ بیان میں ملک بھر کے پریس کلبز اور یونینز سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس تحریک کی کامیابی کیلئے باہمی رابطے، مشترکہ مشاورت، احتجاجی سرگرمیوں کے مربوط شیڈول اور آئندہ لائحہ عمل پر اتفاق رائے یقینی بنائے تاکہ صحافیوں کے جائز مطالبات مؤثر انداز میں متعلقہ اداروں اور ارباب اقتدار و اختیار تک پہنچائے جا سکیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 30

برقرار رکھنے، جرائم پیشہ اور قانون شکن عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے مؤثر اقدامات اور کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنے فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ انجام دے رہی ہے۔ جرائم کے خاتمے اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ امن و امان میں خلل ڈالنے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایس ایچ او عبدالرؤف جمالی کا کہنا تھا کہ معاشرے کو جرائم سے پاک کرنے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پولیس کے ساتھ عوام کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ شہریوں کی بروقت نشاندہی اور ذمہ دارانہ تعاون سے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی اور جرائم کی روک تھام میں نمایاں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اردگرد کسی بھی مشکوک سرگرمی یا مشکوک شخص کی موجودگی کی صورت میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائیں تاکہ ڈیرہ مراد جمالی میں امن و امان برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ عصر نومستونگ 31

گمراہ ہونے اور زندگی کی نئی شروعات کرنے کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پیپلز پارٹی عوام، بالخصوص مظلوم اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 32

کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومتی اقدامات اور ان کے ثمرات عوام کی دہلیز تک پہنچانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور اس حوالے سے کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ غیر حاضر عملے کی تنخواہوں سے کٹوتی کے ساتھ ساتھ ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی تاکہ سرکاری طبی مراکز میں عملے کی حاضری یقینی بنانے کے ساتھ عوام کو بلاتعطل علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ محکمہ صحت جعفرآباد میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ معیار اور منظور شدہ پی سی ون کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، جبکہ منصوبوں کی بروقت تکمیل اور تعمیراتی معیار پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ سرکاری وسائل کا درست استعمال ممکن ہو اور عوام ان منصوبوں سے حقیقی معنوں میں مستفید ہو سکیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 33

اور بلوچستان کا حقیقی قوم پرست جماعت کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے وجیہ اسد بلوچ نے کہا کہ پارٹی کے کارکنان پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں پارٹی کے کارکنوں کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائیں گے پارٹی کارکنوں کو چاہیے کہ وہ پارٹی پیغام کو عام کرنے میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور پارٹی کو مزید منظم و فعال کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ عصر نومستونگ 34

شاعری تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک ہمہ گیر فکری و عملی تحریک ہے، جو انسان کو خود شناسی، خود اعتمادی، بلند کردار اور مقصد حیات کا شعور عطا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام بالخصوص نوجوان نسل کے لیے رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کے افکار کو تعلیمی اداروں میں فروغ دیا جائے تاکہ نئی نسل ان کی تعلیمات سے حقیقی معنوں میں استفادہ کر سکے۔ معروف محقق اور کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر رحیم بخش مہر نے اپنے خطاب میں علامہ اقبال کی فکری، فکری اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری، خودی اور اجتماعی شعور کو اجاگر کیا۔ انہوں نے علامہ اقبال اور بلوچی زبان و ادب کے موضوع پر بھی اظہار خیال کیا اور اس حوالے سے ایک مفید علمی و ادبی بحث پیش کی۔ ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر ڈاکٹر جان محمد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی انسان کو اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کی پہچان، خود اعتمادی اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اقبال کے افکار کو محض تقریبات اور ادبی نشستوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی زندگی، تعلیمی سرگرمیوں اور نوجوانوں کی کردار سازی کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ دیگر مقررین نے بھی علامہ اقبال کی شاعری، فلسفہ خودی، تصور شاہین، فکر ملت اور نوجوان نسل کے لیے ان کے پیغام پر اظہار خیال کیا۔ مقررین نے اس امر پر اتفاق کیا کہ اقبال کی تعلیمات عصر حاضر کے فکری، سماجی اور اخلاقی چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے آج بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ تقریب کے دوران طلبہ نے بھی بھرپور حصہ لیا اور علامہ اقبال کا منتخب کلام پیش کیا۔ اس کے علاوہ جامعہ کے فیکلٹی ممبر اور نوجوان شاعر یمین زیب نے اقبال اور ان کا علم کلام کے موضوع پر اپنا مضمون پیش کیا۔ طلبہ کی جانب سے اقبال کے اشعار کی خوبصورت انداز میں پیشکش نے تقریب کو مزید پر اثر بنایا اور شرکا کو شاعر مشرق کے افکار کا پیغام سے روشناس کرایا۔ اس موقع پر وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر (تمغہ امتیاز) نے اپنے تہنیتی پیغام میں علامہ اقبال کے 150 ویں جشن ولادت پر اہل وطن، بالخصوص نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ فکر اقبال خودی، بیداری اور مسلسل جدوجہد کا ابدی پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا تصور شاہین نوجوانوں کو علم، تدبر، بلند ہمتی اور پاکیزہ کردار اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اقبال کے افکار کو مشعل راہ بنا کر گوادر سے خیبر تک ایک باکردار اور باوقار معاشرے کی تشکیل کے لیے نوجوانوں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ تقریب کے اختتام پر گوشہ اقبال کے انچارج مرزا غالب نے تمام معزز مہمانوں، مقررین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا اور ان کی شرکت کو جامعہ میں علمی و ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے حوصلہ افزا قرار دیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض جامعہ کے فیکلٹی ممبر ولید وفا نے خوش اسلوبی سے سرانجام دیے۔ یہ تقریب علامہ اقبال کے افکار و نظریات کو نئی نسل تک منتقل کرنے اور جامعہ گوادر میں علمی، ادبی اور فکری سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم کاوش تھی۔

بقیہ عصر نومستونگ 35

محکمہ واسا کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور گھریلو ضروریات پوری کرنا بھی دشوار ہو چکا ہے۔ اسی طرح ہزارہ ٹاؤن میں بھی پانی کا بحران شدت اختیار کر چکا ہے، جس کی بنیادی وجوہات میں محکمہ واسا کی غفلت، ناقص منصوبہ بندی اور سرکاری ٹیوب ویلوں کی مناسب نگرانی کا فقدان شامل ہیں۔ ہزارہ ٹاؤن کے ملحقہ علاقوں میں سرکاری ٹیوب ویلوں پر قبضے کر کے انہیں عوامی سہولت کے بجائے ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جو نہ صرف عوامی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ سرکاری وسائل کے غلط استعمال کے مترادف بھی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ عوام کو بنیادی سہولت سے محروم رکھنا ناقابل قبول ہے۔ محکمہ واسا کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائے مری آباد کے سردار نثار ٹیوب ویل کی خرابی کو فوری طور پر دور کر کے اسے جلد از جلد فعال کیا جائے۔ متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی بحال ہونے تک متبادل ذرائع سے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 36

۔اجلاس میں وزارت توانائی کے مالی سال 2024/25 کے آڈٹ اعتراضات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو آڈٹ حکام نے بتایا کہ 8 ڈسکوز کے 6 ارب 24 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے اثاثوں کا تخمینہ نہیں لگایا گیا ہے۔ آڈٹ حکام نے بتایا کہ ان میں کچھ ڈسکوز کی نجکاری بھی ہو رہی ہے۔ جس پر سیکرٹری توانائی نے بتایا کہ نجکاری کے عمل کے بعد سے اثاثوں کی مالیت کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے اور اس کیلئے تھرڈ پارٹی کو ہائر کیا گیا ہے اور اس کی رپورٹ اگلی پی اے سی اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ کمیٹی نے ڈسکوز کے اثاثوں کی تفصیلات مکمل ہونے سے قبل نجکاری نہ کرنے اور ڈسکوز کے ملازمین کے تحفظ کی سفارش کی ہے۔ آڈٹ حکام نے بتایا کہ جم پیر میں گرڈ سٹیشن کی ٹریننگ کی وجہ سے بجلی کی خریداری کیے بغیر آئی پی پیز کو 8 ارب روپے سے زائد کی ادائیگی کی گئی جسے کیپسٹی چارجز بتایا گیا۔ آڈٹ کے مطابق انکوائری میں ثابت ہوا کہ لائن کمزور تھی اس کے ذمہ دار افسران کے نام بھی دیئے گئے۔ آڈٹ کے مطابق یہ مجرمانہ غفلت ہے جس کی قیمت عوام ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری توانائی نے بتایا کہ اس معاملے پر انکوائری ہوئی ہے اور اس میں نقائص تھے جس کو اب ٹھیک کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ کمپنی کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر نیشنل گرڈ کے جنرل منیجر نے بتایا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ضروریات بدل گئی۔ رکن کمیٹی نے کہا کہ نیلم جہلم بند پڑا ہے، منڈی پور کو نہیں چلا رہے ہیں اور کل تربیلا میں مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ رکن کمیٹی شازیہ مری نے کہا کہ یہ مجرمانہ غفلت ہے۔ پوری دنیا کوئلے سے بجلی بنانے کو بند کر رہی ہے جبکہ ہم چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بھی موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے متبادل توانائی کے حصول پر جانا ہوگا۔ حکام نے بتایا کہ انکوائری کے بعد پتہ چلا کہ جو سامان لگایا گیا وہ صحیح نہیں تھا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ اس غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی اور بجلی صارفین کو ریلیف دینا چاہیے۔ رکن کمیٹی سینیٹر افنان اللہ نے کہا کہ یہ این ٹی ڈی سی کی نہیں بلکہ نیپرا کی غلطی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیپرا واحد ادارہ ہے جو کہ اپنا آڈٹ بھی نہیں کرا رہا ہے۔ اگر اس کا آڈٹ ہو جائے تو بہت سی چیزیں سامنے آ جائیں گی۔ کمیٹی نے معاملے کو ذیلی کمیٹی کو بھجوانے کی ہدایت کر دی۔ اجلاس کے دوران چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ قومی اسمبلی میں سستی توانائی کے حوالے سے دو بار سوالات اٹھائے ہیں مگر اس کے جواب سے کوئی بھی مطمئن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے بیٹھے ہیں۔۔۔

بقیہ عصر نومستونگ 37

اختیار بھی ایگزیکٹو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ ہمارے فیصلے سے ناانصافی ہوئی تو اس کی پوری ذمہ داری ہم لیتے ہیں۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے کہا کہ قتل کے مقدمات میں سزا سنائے جانے کی شرح صرف ایک سے دو فیصد ہے۔ قتل کے مقدمے میں ملزم گل نواب کی بریت سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔ جسٹس ہاشم کاکڑ کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ رہائی کے بعد سپریم کورٹ نے ملزم کو دوبارہ جیل بھیج دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ کے ملزم نے قانون اور عدالتی فیصلوں کے مطابق طے شدہ قید پوری نہیں کی، عدالت طے کر چکی ہے کہ کم سے کم عمر قید کی سزا 15 برس ہوگی۔ ملزم کو دوبارہ جیل بھیجنے کے عدالتی فیصلے پر وکیل نے اعتراض کیا۔ وکیل درخواست گزار شبیر حسین گیلانی نے کہا کہ پہلے وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کی، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد صوبے کی جیلوں میں ایمرجنسی نافذ ہوئی ہے، فیصلے کے باعث ہزاروں قیدیوں کی سزائیں مکمل ہونے کے باوجود رہائی رک گئی ہے۔ جسٹس صلاح الدین پنہور نے کہا کہ آپ کے بقول ہمارے فیصلے سے ناانصافی ہوئی تو اس کی پوری ذمہ داری ہم لیتے ہیں۔ جسٹس اشتیاق ابراہیم نے کہا کہ آپ اس فیصلے کے خلاف نظرثانی دائر کریں، ہم جائزہ لے لیں گے۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے کہا کہ پہلے ہی بتا دیتا ہوں، آپ کی نظرثانی بھی مسترد سمجھیں۔ وکیل شبیر حسین نے کہا کہ میرے موکل کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی، اچھے اخلاق اور صدارتی معافی کو ملا کر مجموعی طور پر 16 سال کی سزا معاف ہوئی۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ قتل کا ملزم صرف 9 سال بعد جیل سے باہر آ جائے؟ خیبر پختونخوا میں تو ہر طرف ظلم ہی ظلم ہے، چاہے ایک قتل ہو یا چار، پشاور ہائیکورٹ تمام سزائیں یک وقت سنا دیتی ہے۔ وکیل شبیر حسین گیلانی نے اپنے مؤقف کے حق میں سپریم کورٹ کے مختلف فیصلوں کا حوالہ دیا۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے کہا کہ ان فیصلوں کو چھوڑیں، جہاں ہم کھڑے ہوں، لائن وہیں سے شروع ہوتی ہے۔ قتل کریں گے تو جیل بھی جانا پڑے گا۔ جسٹس اشتیاق ابراہیم نے کہا کہ ریاست اس طرح سزائیں معاف کرتی رہی تو مقتولین کے ورثا کے حقوق کا کیا ہوگا؟ قاتل کی سزا کو معاف کرنا مقتولین کے ورثا کا حق ہے، ایسا نہیں ہو سکتا کہ سزاؤں پر عمل درآمد کا اختیار بھی ایگزیکٹو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے کہا کہ قتل کے مقدمات میں سزا سنائے جانے کی شرح صرف ایک سے دو فیصد ہے۔ سپریم کورٹ نے کیس کی مزید سماعت چار ہفتوں کے لیے ملتوی کر دی۔ واضح رہے ملزم گل نواب کو قتل کے مقدمے میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ صدارتی معافی اور اچھے رویے پر ملزم کی مجموعی طور پر 16 برس کی قید میں معافی ہوئی۔ ملزم 9 سال کی قید مکمل کر کے جیل سے رہا ہوا۔ سپریم کورٹ کے سامنے ملزم کی بریت کی اپیل آئی تو سپریم کورٹ نے ملزم کی 9 سال بعد رہائی پر ایکشن لیا۔ عدالت نے خیبر پختونخوا کے ہوم سیکرٹری اور آئی جی جیل خانہ جات کو طلب کیا۔ عدالت نے ملزم گل نواب کو دوبارہ جیل بھیج دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ عمر قید کم سے کم ملزم کو 15 سال کی قید پوری کرنا ہوگی، صدارتی معافی یا اچھے رویے پر بھی پندرہ سال سے کم سزا نہیں ہو سکتی۔

بقیہ عصر نومستونگ 38

کے دوران مجموعی طور پر 8 ہزار 815 مشاورتیں فراہم کی گئیں، جبکہ 7 نومبر 2026 کو ایک ہی روز میں 5 ہزار 528 مشاورتیں مکمل ہوئیں۔ سروس کے اعداد و شمار کے مطابق کال موصول ہونے پر انتظار کا اوسط وقت صرف 57 سیکنڈ رہا، جبکہ ایک کال پر ڈاکٹر سے مشاورت کا اوسط دورانیہ 7 منٹ 2 سیکنڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مزید برآں، 86.8 فیصد مریضوں کو ان کی دہلیز پر ادویات کے نسخے موصول ہوئے۔ اس سروس کے ذریعے شہریوں کو آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت، نسخے کی فراہمی، ادویات گھر تک پہنچانے اور ضرورت پڑنے پر اعلیٰ طبی مراکز میں علاج کے لیے ریفرل کی سہولت بھی مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ صحت ویلیر کی سہولت ویب ایپلیکیشن sehat.pphib.org اور گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہے۔ بلوچستان کے عوام اس سہولت سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے گھر بیٹھے ڈاکٹر، نسخہ، ادویات اور طبی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 39

انصاری ایڈووکیٹ اور امیر اسلام آباد نصر اللہ رندھاوا کے ہمراہ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ لیاقت بلوچ نے واضح کیا کہ وزیر اعظم اور امیر جماعت اسلامی کے درمیان ممکنہ ملاقات تفصیلی بات چیت ہوگی۔ جس دن محسوس ہوا کہ مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں، اسی دن مذاکرات سے باہر آ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو حکومتی کمیٹی کے ساتھ اہم ترین مذاکراتی دور تھا۔ اس سے پہلے مذاکرات کے 9 راؤنڈ ہو چکے تھے، ہمارے لیے عوام کو ریلیف دلانا اہم ایشو تھا۔ مذاکرات میں دو پہلو سامنے تھے، پہلا عوام کو ریلیف دلوانا اور دوسرا دونوں اطراف سے اس پر اتفاق ہونا، جماعت اسلامی کی تحریک کا مقصد ہی عوام کو ریلیف دلوانا ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت نے تسلیم کیا ہے کہ عالمی صورتحال کی وجہ سے تیل کی مصنوعات کی ترسیل میں مسائل ہیں۔ آج ہم نے طے کیا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات پر جاری ریلیف میں وسعت لائی جائے اور اسے جاری رکھا جائے۔ ریلیف کو جاری رکھنے کے لیے آئی ایم ایف سے بات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ ہم نے تجویز دی ہے کہ 1000 سی سی تک کی گاڑیوں اور زرعی شعبے کو بھی ریلیف سکیم میں شامل کیا جائے، زراعت کے شعبے میں ٹریکٹرز کو شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کہا ہے کہ لیوی کے خاتمے کا مطالبہ جائز ہے اور اس سے عوام کو ریلیف مل سکتا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری نظر آنے والا ریلیف دیا جائے، ہم نے کہا ہے کہ لیوی کا خاتمہ ہو اور اس کے مرحلہ وار خاتمے کا طریقہ کار طے کیا جائے۔ حکومت نے لیوی کے خاتمے کے لیے آئندہ لائحہ عمل دینے کا کہا ہے اور حکومت نے اپنی مجبوریاں بھی بتائی ہیں۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت اپنی عیاشیاں اور غیر ترقیاتی فنڈز ختم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ ایف بی آر ٹیکس جمع کرنے میں ناکام ہے، پھر یہ سارا خسارہ عوام کی جیبوں پر بوجھ ڈال کر پورا کیا جاتا ہے۔ ایف بی آر کی ناکامیوں کا بوجھ عوام پر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف عوام کے سامنے آ چکا ہے، ہم نے مذاکرات کے ذریعے اپنا موقف حکومت کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اب مرحلہ حتمی اقدامات تک جا پہنچا ہے۔ آج کے مذاکرات میں معاہدے کی ڈرافٹنگ بھی کی ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت کی طرف سے معاہدہ حتمی جواب کے بعد جماعت اسلامی اپنے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی، اس کے بعد ہم فیصلہ کریں گے کہ لانگ مارچ شروع کرنا ہے یا نہیں۔ اگلے بدھ یا جمعرات کو ہمارا اجلاس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے احتجاج کے نتیجے میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ رکا ہے۔ حکومت کا کیا عوامی مینڈیٹ ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں، تاہم مذاکرات تو حکومت سے ہی کرنے ہوتے ہیں۔ حالات سے ہم بھی آگاہ ہیں، عوام پر بوجھ نہ ڈالا جائے، حکمران اپنے اخراجات کم کریں، عوام کو بتدریج مرحلہ وار ریلیف دیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 40

ڈائیلاگ سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کا بنیادی مقصد پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان کے آبی حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ملک کی زراعت اور غذائی تحفظ کے لیے بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری ہر ملک کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کے اقدام بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی پاسداری کے حوالے سے سنگین سوالات پیدا کرتا ہے۔ ان کے مطابق عالمی معاہدوں اور طے شدہ ذمہ داریوں کا احترام تمام ممالک پر لازم ہے۔ شیری رحمان کا کہنا تھا کہ پانی کو سیاسی دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا خطے کے امن اور استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ آبی وسائل کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے نتیجے میں کروڑوں افراد کی زندگی، روزگار اور معاش متاثر ہو سکتے ہیں، اس لیے پانی جیسے بنیادی وسائل کو سیاسی تنازعات سے الگ رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے پر مؤثر عملدرآمد پاکستان کی زراعت اور غذائی تحفظ کے لیے ناگزیر ہے۔ پاکستان کی زرعی معیشت اور آبی سلامتی اس معاہدے سے جڑی ہوئی ہے، اسی لیے اس کے تحت طے شدہ حقوق کا تحفظ قومی اہمیت کا حامل ہے۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے واضح کیا کہ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنے جائز آبی حقوق کے تحفظ کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب قانونی ذرائع اور بین الاقوامی فورمز سے بھی رجوع کرتا رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے معاملے پر متعلقہ بین الاقوامی فورمز پر مؤثر انداز میں اپنا مؤقف پیش کرتا رہے گا۔ اپنے خطاب میں شیری رحمان نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والے دفاعی معاہدے پر بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اس معاہدے کو تینوں برادر ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات، باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک شراکت داری کے فروغ کی اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا دفاعی معاہدہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مشترکہ دفاع اور سلامتی کے شعبوں میں تعاون کو نئی جہت دے گا۔ یہ پیش رفت تینوں ممالک کے باہمی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور دفاعی شعبے میں شراکت داری کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ شیری رحمان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مضبوط دفاعی اور تزویراتی تعاون خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد اور سلامتی کے شعبے میں تعاون علاقائی استحکام کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کو فروغ دینے سے مشترکہ سلامتی کے معاملات میں شراکت داری مضبوط ہوگی اور تینوں ممالک کے باہمی تعلقات کو مزید وسعت دینے کے مواقع پیدا ہوں

بقیہ عصر نومستونگ 41

آفیسران کو ہر ممکن اقدام کے ذریعے کام کی رفتار تیز کرنی ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ یہ منصوبے صرف تعمیراتی سرگرمیاں نہیں بلکہ عوام کی بنیادی ضروریات، سہولیات اور معیار زندگی کے بہتر امکانات کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی تکمیل سے صوبے کی معیشت کو مثبت فروغ ملے گا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور عوامی خدمت کے شعبوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ منصوبوں کی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، جبکہ ہر منصوبے کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبوں میں معیار، شفافیت اور وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جائے اور رکاوٹوں کی صورت میں فوری طور پر حل پیش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل کا شفاف اور مؤثر استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں بھرپور ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ منصوبوں کی تکمیل کے بعد ان کی دیکھ بھال اور پائیداری کے لیے بھی عملی منصوبہ بندی کی جائے گی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 34 اسٹریٹجک منصوبوں میں سے 14 مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ باقی ماندہ منصوبوں پر کام جاری ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 42

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ ملک کو اس وقت بدترین معاشی بحران کا سامنا ہے۔ چیلنجز سے نمٹنے کے لئے تمام سیاست کو ری سیٹ کرنا پڑے گا۔ وزیراعظم کو مشورہ ہے کہ وہ اپوزیشن اور اتحادی جماعتوں کے ساتھ نئے جھگڑے اور بحث چھیڑنے کے بجائے ان کا اعتماد بحال کریں۔ سیلاب متاثرین کے لئے مزید بیس لاکھ گھر بنائیں گے۔ سیلاب متاثرین کے لئے دس لاکھ گھروں کی تکمیل کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول کا کہنا تھا کہ زلزلہ متاثرین کے لئے گھر بنا کر دینے کا پہلا مرحلہ مکمل کر دیا۔ دس لاکھ گھر تعمیر ہو گئے۔ دوسرے مرحلے میں بیس لاکھ گھر بنائے جائیں گے۔ گھر بنانے کا ورلڈ ریکارڈ نیپال کے پاس تھا۔ جہاں زلزلے کے بعد سات لاکھ گھر بنائے گئے تھے تاہم اب سندھ حکومت نے یہ ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے کہا موجودہ دور میں پاکستان سمیت پوری دنیا بدترین معاشی بحران سے گزر رہی ہے۔ مشکلات کے باوجود اتنے گھروں کی تعمیر خوش آئند ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ چاہے کوئی بھی صوبہ ہو، عوام اپنے مسائل کے حل اور ریلیف کے لیے اپنی حکومتوں کی طرف دیکھ رہے ہوتے ہیں اور سندھ حکومت اپنے شہریوں کی توقعات پر پورا اتر رہی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے بتایا کہ 10 لاکھ گھروں کی یہ تعمیر وفاقی حکومت اور عالمی مالیاتی اداروں کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ یہ صرف چھت یا گھروں کی فراہمی کا معاملہ نہیں، بلکہ اس منصوبے کے ذریعے ان تمام متاثرہ خاندانوں کو باقاعدہ طور پر ان کی اپنی زمینوں کا مالک بنایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قدم پاکستان کی تاریخ میں سال 1970 کے بعد زمینوں کی ملکیت کا سب سے بڑا اور انقلابی منصوبہ ہے، جس سے غریب اور بے گھر افراد کو مستقل بنیادوں پر سماجی و اقتصادی تحفظ حاصل ہوا ہے۔ اپنے خطاب میں پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ سندھ نے گزشتہ دنوں تاریخ کے بدترین اور انتہائی تباہ کن سیلاب کا سامنا کیا، جس سے لاکھوں لوگ بے گھر اور سڑکوں پر آ گئے۔ اسی چیلنج سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت نے متاثرین کی بحالی کا عزم کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت نے سیلاب متاثرین کے لیے 10 لاکھ گھروں کی تعمیر کا منصوبہ مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ مجموعی طور پر 20 لاکھ گھر بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے، تاکہ ہر متاثرہ خاندان کی دوبارہ آبادکاری یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک جن شدید معاشی مشکلات اور مالی بحران سے گزر رہا ہے، ان حالات کے باوجود اتنے بڑے اور بین الاقوامی معیار کے منصوبوں کی کامیابی سے تکمیل انتہائی خوش آئند اور قابل فخر ہے۔ انہوں نے کہا وفاق کی طرف دیکھ رہے ہیں تو نفرت اور تقسیم کی سیاست کے لئے نہیں بلکہ معاشی تحفظ کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا مشکلات کا شکار خاندانوں کو گھر بنا کر دیئے۔ جن کے پاس مالکانہ حقوق نہیں تھے انکو زمین کا مالک بنایا۔ گھروں کے مالکانہ حقوق خواتین کو دیئے گئے یہ تاریخ کا سب سے بڑا لینڈ ٹرانسفر کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا روٹی، کپڑا، مکان کے ساتھ دس لاکھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کئے یہی فرق ہے ہم میں اور ان سیاستدانوں میں جو ملک کے امیر اور کاروباری طبقے کو مزید امیر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا پیپلز پارٹی چاہتی ملک غریب عوام کی آواز پر چلے۔ اس سے ملکی معیشت ترقی کرے گی۔ انہوں نے کہا گذشتہ سیلاب میں بھی اور وزیراعلیٰ کی آنکھوں کے سامنے آیا اس وقت ہم لاڑکانہ کے دورے پر تھے۔ تاریخ میں اتنی بڑی قدرتی آفت اس مشکل میں عوام سے کیا گیا وعدہ تین سال کے اندر پورا کر کے دکھایا۔ انہوں نے کہا وفاقی ادارے ورلڈ بینک سے کہہ رہے تھے صوبائی حکومتیں نااہل ہیں انہیں فنڈز نہ دیں ہم صوبوں میں گھر بنا کر دیں گے تاہم ہمارے کہنے پر ورلڈ بینک کے نمائندوں نے صوبائی حکومت پر اعتماد کیا اور صوبائی حکومت نے ان کے اعتماد پر پورا اتر کر دکھایا۔ وفاق نے بلوچستان میں تین سال میں تین ہزار گھر بنا کر دیئے ہم نے دس لاکھ بنائے۔ مخالفین سندھ حکومت کو کرپٹ کہتے ہیں۔ اگر ہم کرپٹ تھے تو عالمی بینک کا اتنا بڑا منصوبہ اتنی شفافیت سے کیسے پایہ تکمیل تک پہنچا۔ دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اس منصوبے میں کوئی کرپشن نہیں ہوئی اس کے لئے عالمی ادارے تحقیقات بھی کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا مخالفین سندھ میں تعلیمی بحران پر تنقید کرتے ہیں لیکن یہ نہیں پوچھتے ایسا کیوں ہے ایسا اس لئے ہیں کہ تین بار ہمارے پچاس فیصد تعلیمی ادارے سیلابی آفت کی نذر ہوئے جو ہم نے دوبارہ تعمیر کئے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے دو ہزار تئیس کے سیلاب کے بعد تعلیمی اداروں کی بحالی میں ہمارا ساتھ دیا جبکہ اس پہلے ایک وزیراعظم تھا جس نے سندھ میں سیلاب آنے پر ایک روپیہ بھی ہمیں نہیں دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر چلنا ہوگا۔ اس وقت ملک بدترین معاشی بحران کا سامنا کر رہا ہے جس سے نمٹنے کے لئے تمام سیاست کو ری سیٹ کرنا ہوگا۔ وزیراعظم کو مشورہ ہے کہ وہ اپوزیشن کے ساتھ نئے جھگڑے اور بحث چھیڑنے کے بجائے ان کا اعتماد بحال کریں۔ انہوں نے کہا کہ قوم کے لئے خوشخبری ہے کہ حالیہ دنوں میں اسلام آباد میں وفاقی اور صوبائی نمائندوں کا اہم اجلاس ہوا جس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ موجودہ بحران سے نمٹنے کے لئے وفاق اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا جبکہ صوبے اپنے اپنے امور خود بخوبی نبھائیں گے جبکہ اس سلسلے میں ایک دوسرے سے بھرپور تعاون کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 43

سینیٹ داخلہ کی ذیلی کمیٹی نے ایف بی آر حکام کی جانب سے ریکارڈ فراہم نہ کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے آئندہ اجلاس میں 20 کنزمپشن سرٹیفکیٹس کا مکمل ڈیٹا پیش کرنے کی ہدایت کر دی۔ اجلاس میں ایف بی آر حکام نے موقف اختیار کیا کہ عدالت کی جانب سے انہیں کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا، جس پر ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ ایف بی آر کے لیگل ایڈوائزر نے عدالت سے آرڈر وصول کیا تھا۔ منگل کو سینیٹر سیف اللہ ابڑو کی سربراہی میں قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ایف بی آر کو کمیٹی اور ایف آئی اے سے فائدہ اٹھانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ یہ کیس کمیٹیوں نے ادا کرنا ہے، جہاں ایف بی آر نہیں پہنچ سکتا وہاں ایف آئی اے کی مدد حاصل کرے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ شاید میں اور سینیٹر عمر فاروق بھارتی ہیں یا را کے ایجنٹ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جن افراد کے ذرائع آمدن کا کچھ پتا نہیں، وہ 25 گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ چلتے ہیں، جن کے نام پر گاڑی تک نہیں وہ بھی لشکر لے کر گھومتے ہیں، ایف بی آر کو ایسے افراد کے خلاف تحقیقات کرنی چاہئیں۔ کمیٹی نے ایف بی آر کو جاری کیے گئے 20 سرٹیفکیٹس کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ 64 ارب روپے کے سرٹیفکیٹس کا ریکارڈ پیش کیا جائے، ضرورت پڑنے پر اجلاس ان کیمرہ کر دیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران ایف بی آر حکام نے کمیٹی کو ریکارڈ فراہم کرنے سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ریکارڈ فراہم نہیں کر سکتے۔ اس پر سینیٹر عمر نے سوال اٹھایا کہ کیا آپ عدالت کو ریکارڈ فراہم کریں گے لیکن پارلیمانی کمیٹی کو نہیں۔ سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے آئین کے آرٹیکل 66 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ نے قانون بنایا ہے، اگر قانون میں کوئی مسئلہ ہے تو اسے تبدیل کروائیں۔ جب یہ معلومات پارلیمنٹ کو نہیں دی جا سکتیں تو وزیراعظم کو کیوں فراہم کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بہت بڑا انٹی لانڈرنگ کا کیس بنتا ہے، آپ کب تک چیزیں چھپائیں گے؟ فرعون بھی خود کو طاقتور سمجھتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایف بی آر نے وہاں تک کمیٹی کے ساتھ زیادتی کی ہے اور آئین کے آرٹیکل 66 کے تحت حکام کے خلاف کیس بھی بنتا ہے۔ سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے الزام عائد کیا کہ ایک دو سینیٹرز مبینہ طور پر مافیا کی سرپرستی کر رہے ہیں اور اس مافیا نے کراچی میں بھی کمپنیاں بنا رکھی ہیں۔ انہوں نے ایف بی آر سے ان کمپنیوں کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے سوال کیا کہ کراچی میں قائم ہونے والی نئی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کب شروع کی جائے گی۔ کمیٹی نے ہدایت کی کہ جن کمپنیوں کے خلاف سکیورٹی وجوہات کی بنا پر کارروائی ممکن نہیں، ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں، جبکہ جن کمپنیوں نے عدالت سے حکم امتناع حاصل نہیں کیا، ان کے خلاف کارروائی شروع کی جائے۔ کمیٹی نے آئندہ اجلاس ان کیمرہ منعقد کرنے اور ایف آئی اے کو بھی مکمل تیاری کے ساتھ شرکت کی ہدایت کر دی۔ اجلاس میں سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے پارلیمانی کمیٹیوں کے اخراجات اور بیرون ملک دوروں پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کی کمیٹیوں پر پانی اور چائے تک کی پابندی ہے، جبکہ بیرون ملک دوروں پر کوئی پابندی نہیں اور 50، 50 افراد کے وفود بیرون ملک جا رہے ہوتے ہیں۔ اجلاس میں 400 کلو چاندی چوری کے معاملے پر ایف آئی اے حکام نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ایف بی آر کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا تھا، ملزمان نے چاندی کی جگہ سیسہ رکھ دیا تھا۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق اب تک 214 کلو چاندی اور 40 لاکھ روپے برآمد کیے جا چکے ہیں۔ کارروائی کے دوران کسٹم آفیسر کرم الٰہی سمیت متعدد افسران کو گرفتار کیا گیا ہے، جبکہ دو کسٹم اسمگلرز بھی مبینہ طور پر اس گروہ میں ملوث ہیں۔ حکام نے بتایا کہ گروہ میں اسمگلرز بھی شامل ہیں، ایک ملزم کے ریڈ نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں، جبکہ ایک ملزم کا شف بھٹکر کا فرنٹ مین بتایا جاتا ہے۔ کسٹم افسران سے بھی ریکوری کی گئی ہے اور عبوری چالان عدالت میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ ملزمان کے نام پی آئی این ایل میں بھی شامل کروا دیے گئے ہیں۔ ایڈیشنل آئی جی بلوچستان اشفاق احمد نے کمیٹی کو بتایا کہ یہ کیس سیف سٹی کیمروں کی مدد سے سامنے آیا۔ ملزمان نے ایک ایسی گاڑی تیار کی تھی جو دوسری گاڑی سے مشابہت رکھتی تھی اور دونوں گاڑیوں کے نمبر بھی ایک جیسے تھے۔ ان کے مطابق اصل چاندی والی گاڑی ایک گلی میں چلی گئی، جبکہ چاندی نکالنے والی گاڑی لاہور روانہ ہو گئی۔ اس پورے معاملے میں بلوچستان پولیس نے اہم کردار ادا کیا اور کوئٹہ، چمن اور حب چوکی سمیت مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ کارروائی میں سیف سٹی کیمروں کی مدد بھی حاصل کی گئی۔

بقیہ عصر نومستونگ 44

پاکستان کے آٹھ نوجوانوں کو سماجی شعبے میں خدمات کے اعتراف میں ڈیانا ایوارڈ برائے 2026 سے نوازا گیا ہے۔ ان نوجوانوں کے اقدامات میں پولیو کی روک تھام، لڑکیوں کی تعلیم سے لے کر قانونی معاونت، آفات کے بعد بحالی اور خواتین کو معاشی طور پر با اختیار بنانے کے منصوبے شامل ہیں۔ ڈیانا ایوارڈ کی چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر ٹیسی اوجو نے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں دنیا بھر سے اس سال ڈیانا ایوارڈ حاصل کرنے والے نوجوانوں کو سراہنے پر بے حد فخر ہے، دنیا کے بعض سنگین ترین مسائل سے نمٹنے کے لیے ان کی ہمت، ہمدردی اور عزم اس بات کی ایک طاقتور یاددہانی ہے کہ نوجوان آج کے دور میں تبدیلی لانے والے ہیں۔ 1999 میں برطانیہ کی شہزادی ڈیانا کی یاد میں قائم کیا گیا یہ ایوارڈ سماجی سرگرمیوں اور انسانی ہمدردی کے کاموں میں خدمات انجام دینے والے نوجوانوں کو دیا جاتا ہے، اس ایوارڈ کی سرپرستی شہزادی ڈیانا کے صاحبزادے شہزادہ ولیم اور شہزادہ ہیری کرتے ہیں اور اس سال 44 ممالک کے 198 نوجوانوں کو اس اعزاز سے نوازا گیا۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں 24 سالہ پاکستانی سارہ علی بھی شامل ہیں، جو پاکستان پولیو پروجیکٹ کی بانی ہیں، یہ منصوبہ ویکسین سے متعلق غلط معلومات کا تدارک کرنے، حفاظتی ٹیکوں پر عوام کا اعتماد بڑھانے اور طبی عملے کے صف اول کے کارکنوں کی معاونت کے لیے کام کرتا ہے۔ ڈیانا ایوارڈ کی ویب سائٹ کے مطابق کمیونٹی کی سطح پر رابطوں کے ذریعے سارہ نے 100 سے زائد رضا کاروں کو خاندانوں میں آگاہی پیدا کرنے، حفاظتی ٹیکوں کی اہمیت اجاگر کرنے اور پاکستان کو پولیو سے پاک بنانے کی کوششوں میں پیش رفت کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی ہے۔ ویب سائٹ پر مزید کہا گیا کہ ان کا کام نوجوانوں کو صحت عامہ کے لیے آگاہی مہم کے مرکز میں لاتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ نوجوانوں کی قیادت اور کمیونٹی میں تعلیم و آگاہی کس طرح بہتر صحت پیدا کرنے اور بچوں کو قابل انسداد بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں جنوبی پنجاب کے شہر ڈیرہ غازی خان کی 17 سالہ اریبہ سلیمان بھی شامل ہیں، جنہوں نے لڑکیوں کی تعلیم اور قیادت کے مواقع کو فروغ دینے والی طلبہ کی زیر قیادت تنظیم دی رائز پاکستان قائم کی۔ اس ایوارڈ کے منتظمین کے مطابق رہنمائی، آگاہی مہمات اور کمیونٹی سرگرمیوں کے ذریعے اس منصوبے سے 6,000 سے زائد طلبہ مستفید ہو چکے ہیں، پاکستان میں تعلیمی عدم مساوات کے مسئلے سے نمٹنے پر مرکوز ہے، جہاں بالخصوص دیہی اور کم آمدنی والے طبقوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کو غربت، تعلیمی اداروں سے فاصلے اور سماجی پابندیوں سمیت تعلیم کے حصول میں کئی بڑی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ 19 سالہ مریم رحمان کو بھی یونیورسٹی آف سندھ میں قانون اور مالیات کی تعلیم کے دوران پروجسٹس پروجیکٹ قائم کرنے پر ایوارڈ دیا گیا۔ اس منصوبے نے 250 سے زائد رضا کار وکلا کا نیٹ ورک قائم کیا اور پاکستان بھر میں 1,000 سے زائد قانونی مقدمات میں معاونت فراہم کی، بالخصوص ہراسانی، امتیازی سلوک اور انصاف کے حصول میں دیگر رکاوٹوں کا سامنا کرنے والی خواتین کے مقدمات میں۔ دوسرے ایوارڈ یافتگان کو آفات سے نمٹنے، صحت کی سہولیات اور معاشی شمولیت کے شعبوں میں کام کرنے پر سراہا گیا۔ 16 سالہ محمد ابراہیم نے پنجاب حکومت کے ساتھ مل کر سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے اور تقریباً تین لاکھ خاندانوں کے لیے معاوضے کی منصوبہ بندی میں معاونت کی غرض سے ڈیجیٹل نقشہ سازی اور فیلڈ سروے کیے۔ انہوں نے مری میں تقریباً چار ہزار خاندانوں کو چھتوں پر بارش کا پانی جمع کرنے کے مفت نظام فراہم کرنے میں بھی مدد کی، جس کا مقصد پانی کی قلت کا مسئلہ حل کرنا اور پانی جمع کرنے کی ذمہ داری کم کرنا تھا۔ ڈیانا ایوارڈ کی ویب سائٹ کے مطابق ٹیکنالوجی کو کمیونٹی کی کوششوں کے ساتھ ملا کر ابراہیم لوگوں کو آفات سے بحالی میں مدد دے رہے ہیں جبکہ پانی کی قلت کے مسئلے سے نمٹنے اور خواتین اور لڑکیوں پر روزانہ پانی جمع کرنے کی ذمہ داری کم کرنے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک اور نوجوان 22 سالہ علی اذان احمد منج کو ہیومینٹی انیشی ایٹو کے ذریعے کراچی اور دیہی سندھ میں صحت کی سہولیات تک رسائی بڑھانے پر اعزاز سے نوازا گیا، اس منصوبے کے تحت تین جامعات میں قائم ذیلی شاخوں کے ذریعے ایک ہزار سے زائد طلبہ رضا کاروں کو متحرک کیا گیا اور 10 ہزار سے زائد مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ 21 سالہ نور عبدالغنی مشین لرننگ انجینئر اور مصنوعی ذہانت کی طالبہ ہیں، جنہوں نے لڑکیوں اور خواتین کو سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینے کے لیے [illegible] پاکستان قائم کیا۔ یہ منصوبہ سکولوں میں آگاہی سرگرمیوں، تعلیمی نشستوں اور وظائف کے حصول سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے، بالخصوص ان طالبات کو جنہیں سائنسی تعلیم تک محدود رسائی حاصل ہے۔ دبئی کے نورۃ دانگلیا انٹرنیشنل سکول کی 17 سالہ طالبہ ریا یاسر خواجہ نے ماہواری سے متعلق معاشرتی بدنامی اور غلط تصورات کو چیلنج کرنے کے لیے سیف پروجیکٹ صفائی اور خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے قائم کیا۔ کے سی ایس فاؤنڈیشن کے تعاون سے انہوں نے محروم طبقات میں ماہواری کے دوران صفائی کے لیے ضروری اشیا تقسیم کیں اور آگاہی نشستوں کا اہتمام کیا۔

بقیہ عصر نومستونگ 45

پاکستان اور ترکیہ نے مویشی بانی کے شعبے میں دو طرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر اتفاق کیا ہے، بالخصوص منہ کھر کی بیماری (ایف ایم ڈی) پر قابو پانے، ویکسین کی تیاری، مویشی بانی کے فروغ اور گوشت کی برآمدات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ اتفاق رائے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین اور ترکیہ کے وزیر زراعت و جنگلات عزت مآب ابراہیم یوماکلی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں طے پایا۔ ملاقات کے دوران رانا تنویر حسین نے تقریب میں مدعو کرنے پر اپنے ترک ہم منصب کا شکریہ ادا کیا اور تقریب کے بہترین انتظامات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان برادر ملک ترکیہ کے تعاون کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں اور مویشی بانی کے شعبے میں ترکیہ کی مہارت اور صلاحیتوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے برلن میں ترک وزیر کے ساتھ ہونے والی اپنی سابقہ ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے مویشی بانی کے شعبے میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے ترک وفد کو پاکستان کا دورہ کرنے کی تجویز دی تھی۔ اس تجویز پر فوری عمل کرتے ہوئے ترکیہ نے اپنے ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک کی سربراہی میں ایک وفد پاکستان بھیجا، جس پر وفاقی وزیر نے ترک ہم منصب کا شکریہ ادا کیا۔ ترک وفد کے دورہ کے بعد پاکستان نے بھی حال ہی میں مویشی بانی کے شعبے کے تکنیکی ماہرین پر مشتمل ایک وفد ترکیہ بھیجا۔ پاکستانی وفد نے ترکیہ میں مویشیوں کی سہولیات، فارمز، مذبح خانوں اور سرکاری و نجی شعبوں میں ویکسین تیار کرنے والے اداروں کا دورہ کیا تاکہ مویشی بانی کے شعبے میں ترکیہ کے تجربات، بنیادی ڈھانچے اور تکنیکی صلاحیتوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ پاکستانی وفد نے اپنے دورے کے نتائج پر مشتمل رپورٹ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو پیش کی، جبکہ اہم مشاہدات وزیراعظم پاکستان کے سامنے بھی پیش کیے گئے تاکہ ان پر غور اور مزید اقدامات کیے جا سکیں۔ وفاقی وزیر نے اپنے ترک ہم منصب کو آگاہ کیا کہ وزیراعظم پاکستان کی ہدایات پر ایک سال کے اندر منہ کھر کی ویکسین تیار کرنے کی سہولت مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

پیپلز کانگریس ڈسٹرکٹ کونسل کی بلڈنگ فراہمی کے بغیر فارغ ہونے کے خدشات

ڈسٹرکٹ کونسل کی نیلامی سے تیل اثاثوں کی مالیت کا تخمینہ لگانے کی سفارش

اسلام آباد (آن لائن) پارلیمان کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے بلڈنگ فراہمی کے بغیر صارفین سے کونسل چارجز کے نام پر 2 ارب روپے سے زائد وصول کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے، کمیٹی کی کومہ داروں کی پیک اکاؤنٹس کی ذمہ داریوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے، کمیٹی کی سربراہی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا اجلاس میں کمیٹی اراکین کے علاوہ سیکرٹری توانائی سمیت اوورسکوز ڈاکٹر کی تحقیق کی سفارش کی ہے۔ مثلاً کو پی اے سی کی اجلاس چیئرپرسن شاہدہ اختر علی کی

بقیہ 36 نمبر 5 کالم نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ، اوستہ محمد کے رہائشی عبدالغفار اپنی معذور بچوں کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

قاتل کی سزا معاف کرنا مقتولین کے ورثا کا حق ایگزیکٹو کا نہیں، چیف جسٹس

آپ کے حکم نے قانون اور عدالتی فیصلوں کے مطابق طے شدہ قید پوری نہیں کی، عدالت طے کرچکی ہے کہ کم عمر قید کی سزا 15 برس ہوگی، جسٹس اشتیاق ابراہیم

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ میں عمر قید کی سزا کی اصل مدت سے متعلق اہم قانونی سوال پر زیر بحث آ گیا۔ رہائی کے بعد سپریم کورٹ نے ملزم کو دوبارہ جیل بھیج دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ کے حکم نے قانون اور عدالتی فیصلوں کے مطابق طے شدہ قید پوری نہیں کی، عدالت طے کرچکی ہے کہ کم عمر قید کی سزا 15 برس ہوگی۔ جسٹس اشتیاق ابراہیم نے کہا کہ ریاست اس طرح سزائیں معاف کرتی رہی تو مقتولین کے ورثا کا کیا ہوگا؟ قاتل کی سزا معاف کرنا مقتولین کے ورثا کا حق ہے، ایسا نہیں ہوسکتا کہ سزا کم عمل درآمد ہو

بقیہ 37 نمبر 5 کالم نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

انتظامی کارروائیاں ملکی استحکام کیلئے نقصان دہ ہیں، سید صادق آغا

بی این پی عوامی ساحل، وسائل کے دفاع کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرے گی، خاران کے وفد سے گفتگو

استہ محمد (بی این پی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام ہوگا تو ملک کی جمہوری قوتیں ہی اپنا کردار ادا کریں گی۔ سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنا ملک کیلئے نقصان دہ ہے، ہمیں محاذ آرائی سے گریز کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی این پی عوامی کے مرکزی سی سی ممبر میر حبیب جان ملازئی کی قیادت میں خاران کی پارٹی رہنماؤں کا ایک وفد سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ وفد میں ضلعی صدر یعقوب ہواڑ، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبدالرحمان ملازئی، مرکزی ترجمان نصیر احمد بلوچ، ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالرحمان ملازئی، ضلعی آرگنائزر عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری اطلاعات عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری مالیات عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری نشر و اشاعت عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری تعلیم عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری خواتین عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری ثقافت عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری ماحولیات عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری صحت عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری زراعت عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری ماہی گیری عبدالرحمان ملازئی، ضلعی سیکرٹری سیاحت